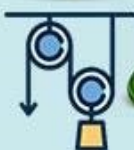


مَنْ قَاتُوا بِيْزِمَانِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَالِحِيْنَ

سورہ 27 آیت 64

کہہ دیجئے اپنی دلیل لے آؤ اگر تم سچے ہو۔



www.KitaboSunnat.com

اسلام دلیل سے

تصنیف: آفتاب احمد حیات

نظر ثانی: سید حسنا الحسن بخاری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی رومہ

معدنہ البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

اسلام د لیل سے

تصفیف: آفتاب احمد حیات

نظر ثانی: حافظ سید حسنات الحسن بخاری صاحب حفظہ اللہ
جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

فہرست

صفحہ	باب و عنوان	نمبر شمار
16	مقدمہ	
	باب: دین کی ضرورت و تعارف	1
19	دین کی ضرورت و اہمیت	1
	دین کی تعریف اور مزاج	2
	باب: اسلام کا ثبوت	2
20	اسلام کیسے سمجھا جائے؟	3
	خالق کائنات کا ثبوت	4
21	تمام آسمانی مذاہب ایک اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔	5
	خدا ڈائریکٹ رابطہ کیوں نہیں کرتا؟	6
22	وحی اور اسلام کا ثبوت	7
23	کون سا اسلام؟	8

23	علماء پر تنقید کی بجائے سیدھا سوال کریں۔	9
24	باب: عیسائیوں کی دعوت اسلام	3
	ایک جمع ایک جمع ایک برابر ایک نہیں۔	10
	عیسائی کلمہ بھی دعوت توحید دیتا ہے۔	11
25	باب: اسلام میں غلامی کا تصور	4
	جنگ میں لونڈی بنانے کی اجازت کیوں؟	12
26	پیدائشی غلام	13
	اسلام کا غلامی کم کرنے میں کردار۔	14
	لونڈی اور آزاد عورت کے حقوق میں فرق کیوں؟	15
27	کیا سورہ 33 آیت 59 کی رو سے لونڈی کو تنگ کرنا جائز ہے؟	16
28	باب: حیاء اور حقوق نسواں	5
	شادی فطری جبکہ زنا غیر فطری عمل ہے۔	17
	مرد اور عورت کے پردہ میں فرق کیوں؟	18
29	کیا پردہ عورت کی طرف زیادہ نظریں اٹھتی ہیں؟	19

30	آج کے دور میں حیاء کی ضرورت	20
	مرد نیچی نظر رکھے عورت پردہ کیوں کرے؟	21
31	عورت کا پردہ اور انسانی سوچ	22
	عورت کی کھیتی والی مثال	23
	بچے جنمنا اور پالنا	24
32	عورت طلاق کے بعد شادی اور پھر پہلا شوہر	25
33	طلاق مرد ہی کا حق کیوں؟	26
	گھریلو برابری	27
	عورت گھر کی مالکن	28
34	سیکولر حقوق نسواں اور ماں	29
	عورتوں کے حقوق اور اسلام	30
35	ہمارے معاشرے میں عورت	31
	عورت کی برابری اور پریشانی	32
	مرد کا بھی کچھ پردہ ہے۔	33

36	مردوں کو کیوں نہیں کہا جاتا؟	34
	زنا ثابت کرنے کے لیے چار گواہ کیوں ضروری ہیں؟	35
37	بابا جی آدم علیہ السلام کے بچوں کی آپس میں شادیاں کیوں؟	36
38	باب: عبادات	6
	شیطان پیچھے لگا کے عذاب کیسا؟	37
	اللہ ہماری نہیں سنتا	38
39	نماز برائی اور بے حیائی سے کیوں نہیں روکتی؟	39
	شیطان کا انکار سجدہ	40
40	پتھر کے بت کی پوجا حرام ہے تو کنکریاں مارنا حلال کیسے؟	41
	حج کیوں ضروری ہے؟	42
	کعبہ کی عبادت	43
41	مسجد کی تعمیر انسانی سہولت کے لیے	44
	مال کہاں خرچ کیا جائے؟	45
	اسلامی نظام خیرات	46

42	قربانی کے پیسوں سے غریب کی مدد کیوں نہیں؟	47
	کفار بتوں پر جبکہ اسلام انسانوں پر مال لٹاتا ہے۔	48
43	باب: خوراک اور پیدائش	7
	ایک جاندار دوسرے جاندار کی خوراک کیوں؟	49
	انسانی پیدائش سے پہلے لیا گیا عہد بھلا کیوں دیا گیا؟	50
44	وجہ تخلیق	51
	بغیر ختنہ پیدائش کیوں؟	52
45	باب: متفرق اعتراضات	8
	داڑھی مومن کی پہچان	53
	قرآن میں خنزیر جیسے الفاظ کی عزت	54
46	توہین رسالت اور آزادی اظہار	55
	مرتد کی سزا موت کیوں؟	56
	اسلامی سزائیں	57
47	کفار زنا شراب کے باوجود خوشحال کیوں؟	58

47	انسانیت نواز کافر کے لیے جہنم کیوں؟	59
48	کفار ذمی کیسے؟	60
	مسلمان کفر کو مانتے نہیں تو ان کی ایجادات سے فائدہ کیوں اٹھاتے ہیں؟	61
49	دو غلاپن	62
	جنت کے لیے موت	63
	موت کا خوف کیوں؟	64
50	9 باب: جہاد اسلامی	
	مسلم راج کے لیے جنگ کیوں؟	65
	بنو قریظہ کا قتل عام کیوں؟	66
51	دہشت گرد کون؟	67
	اسلام امن اور جہاد	68
	اسلام نے صرف جنگجو کافر کا مال ضبط کیا۔	69
52	جہاد اسلامی کا مقصد اور مدت	70

		10	باب: اسلام اور سائنس
53	ارتقاء	71	
	ارتقائی مفروضوں کا جواب	72	
54	اسلامی فلکیات	73	
	سائنسی فلکیات	74	
55	سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔	75	
56	دو سمندروں کے ملنے کی خبر قرآن سے۔	76	
	تخلیق انسانی	77	
57	اسلام اور جدید ایبیریالوجی	78	
		11	باب حدیث اور معیار
58	حدیث کا ثبوت	79	
	معیار	80	
59		12	باب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
	ایمان صحابہ رضی اللہ عنہم	81	

60	امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن	82
61	آل رسول ﷺ	83
	خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم	84
62	فدک	85
	یہ گالی نہیں طعنه ہے۔	86
63	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی آپس میں جنگی۔	87
64	اویس قرنی رحمہ اللہ اور بتیس دانت	88
65	باب: ختم نبوت	13
	معنی ظاہری یا مرضی کے؟	89
	جہاں مرزا صاحب الہام کے بغیر دعویٰ کریں غلط ہو سکتا ہے۔	90
66	جھوٹا دعویٰ نبوت اسلام سے خارج کرتا ہے۔	91
67	دعویٰ نبوت اور تہتر فرقے	92
	غیر احمدی کا مطلب غیر مسلم ہے	93
	سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور ختم نبوت	94

	خاتم کا معنی	95
68	محمد رسول اللہ صرف مدینے والے ہیں۔	96
	امام مہدی چودھویں صدی میں آنے کا کوئی ثبوت نہیں۔	97
69	امام مہدی کا انتظار نہ کریں کام کریں۔	98
70	آپ کا قبرستان بہشتی مقبرہ کیسے؟	99
	باب: لبرل ازم	14
71	لبرل اور ایمان	100
	لبرلز واضح راستہ چنیں۔	101
	ٹھیکے دار کون؟	102
72	فرق خون نہیں نظریے کا ہے۔	103
	اسلام اور موجودہ حالات	104
73	مرضی نہیں تقاضے	105
	باب مسلمانوں کے باہمی اختلافات	15
74	اختلاف ضرور کریں مگر دلیل سے	106

74	فرقہ واریت اور شریعت	107
75	چھوٹے مسائل میں بحث کیسی؟	108
	مولوی صاحب اور اختلاف رائے	109
76	مولویوں کا اختلاف اور تلاش حق	110
	تقلید	111
	علماء کا کام دین بتانا نہیں اسکھانا ہے۔	112
77	انبیاء کا مقام اور ہماری رائے۔	113
78	زندگی اور موت کا فرق	114
	حدیث ماننا ہی محبت رسول ہے۔	115
79	سنت کے مطابق عمل	116
	شرعی اور تدبیری امور	117
80	دین سیکھنا ضروری ہے۔	118
	غیب یا وحی؟	119

81	پیغمبروں کو وحی آتی تھی یا غیب جانتے تھے۔ فیصلہ کتاب و سنت سے	120
82	باب: چند مشہور مسائل اور ضعیف روایات۔	16
	ہر سنی سنائی بات حدیث نہیں ہوتی۔	121
	ملک نہ کرنے سے بندہ کافر نہیں ہوتا۔	122
83	قرآن شریف میں رکوع اور آیات کی صحیح تعداد	123
	عورت کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ نہیں۔	124
84	براق کی جعلی تصویر	125
	نبی پاک ﷺ پر کوڑا پھینکنے والی روایت	126
	رمضان سارا ہی خیر و برکت ہے۔	127
85	رفع یدین اور بغل میں بت	128
	لڑکیاں بہانے سے دریا نہیں چلتے	129
86	علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے۔ جھوٹی روایت ہے۔	130
87	باب: چند نصیحتیں	17

87	اچھائی منوانے کی کوشش کریں۔	131
	برا بھلا سننے سے بڑا نقصان برے سے ڈر کر برابنے میں ہے۔	132
88	فتح سچائی کی ہوتی ہے۔	133
	اچھائی کا ذکر کرتے رہیں۔	134
	گفتگو کرتے ہوئے زبان کنٹرول میں رکھیں۔	135
89	معذرت نہیں دلیل دیجئے۔	136
90	دہشت گرد کون؟	137
	ہتھیاروں کی ٹیکنالوجی مسلمانوں کا حق ہے۔	138
	انڈیا میں سیکولرازم اور پاکستان میں اسلام	139
91	اللہ کیا کہے گا	140
	ریا کاری نیکی کو عذاب میں بدل دیتی ہے۔	141
	مال اللہ کی رضا کے لیے ہی خرچ کریں۔	142
92	غلامی چھوڑو اسلامی ثقافت اپناؤ۔	143
	اپنی ذات	144

	بلاوجہ شکوے نہیں	145
93	بغیر دلیل والے	146
	میڈیا اور ہم	147
	جائیداد میں بیٹیوں کا حصہ ہے۔	148
94	زکوٰۃ خوری	149
	دولت میں بڑائی نہیں	150
	دانائی بمقابلہ دولت	151
95	فضیلت صرف تقویٰ میں ہے۔ قبیلے پہچان کے لیے ہیں۔	152
	حسب نسب بدلنا جائز نہیں ہے۔	153
96	ایسے گناہ جنہیں نیکیاں سمجھ لیا گیا۔	154
	گناہ جنہیں گناہ مانا ہی نہیں گیا۔	155
98	خود احتسابی	156
	باطل کی سازشوں کو سمجھنا۔	157
99	باب: ایک نظر غیر مسلموں پر	18

99	اسلامی اعمال بمقابلہ کفریہ تہذیب	158
100	نیاسال اور آتش بازی	159
	دنیا میں مارنے والے بہت ہیں لیکن مرنے والے مسلمان ہیں۔	160
	طہرین کا ٹارگٹ اسلام ہی ہے۔	161
101	سیکولر ازم اور دہشت گردی	162
	سیکولر ازم ایک خطرہ	163
	اخلاقی دیوالیہ کون؟	164
102	بچوں کی حفاظت اور گرل فرینڈ کلچر	165
	زانیوں کا حوروں پر اعتراض	166
	سینٹ کلازا اور داڑھی	167
103	مغرب میں مسلمانوں کو عہدے دینے کا راز	168
	غیر مسلموں کے چند فتنے	169
104	دنیا پر سیکولر احسانات	170
105	باب: دنیا کے لیے اسلام کیوں ضروری ہے۔	19

105	کھانے کے آداب اور جدید دنیا	171
	مکمل حقوق انسانی صرف اسلام دیتا ہے۔	172
106	اسلامی ممالک ہی ہمارے خیر خواہ ہیں۔	173
	تہذیب مغربی اور علامہ اقبال کی پیشگوئی	174
107	آزادی کا مطلب قانون اور ڈسپلن سے آزادی ہر گز نہیں۔	175
	بھلائی یا خوشی	176
108	مسلمان کی غلطی اس کا ذاتی عمل جبکہ ٹھہریا سیکولر کی غلطی کا ذمہ دار سیکولر ازم ہے۔	177
	آئیے ایسی دنیا آباد کریں جہاں	178
109	اختتامی کلمات	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّكْمَنِ الرَّحِيْمِ

مقدمہ

دین کی دعوت پہنچانا واجب ہے۔ اس لیے راقم نے فیس بک پر اسلام مخالف پروپیگنڈہ دیکھا تو جواب دینا شروع کر دیا۔ ملحدین جواب دینے والوں کو بلاک کر کے ان کے جوابات بھی ڈیلیٹ کر دیتے ہیں اور بعض ملحدین گالیاں دینے والوں کو چھوڑ دیتے ہیں تاکہ پروپیگنڈہ کر سکیں۔ پھر اسلامی گروپس میں کام شروع کر دیا۔ اسلام کے پاس دلائل کے انبار ہیں لیکن سمجھنے کے لیے چند ہی کافی ہوتے ہیں۔ فیس بک پر پوسٹ کرتے وقت درج ذیل باتوں کا خصوصی خیال رکھا۔ مختصر، واضح، آسان، ٹودی پوائنٹ، عقلی، سائنسی اور شرعی دلائل سے بھرپور۔ جہاں دوسروں سے فائدہ لیا گیا وہاں انہی کے نام سے قول لکھ دیا۔

بعد ازاں اسے ترتیب وار پیش کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی تو کتابی شکل دینے کا فیصلہ کیا۔ کتابی شکل میں پچھلی پوسٹ اگلی پوسٹ کو واضح کرتی ہے اس لیے اسے مزید ممکنہ حد تک مختصر کیا۔ چونکہ فیس بک پر پوسٹ کرتے وقت پوسٹ کو خصوصی طور پر ڈیزائن کیا۔ اس لیے یہ کتاب روایتی انداز سے ہٹ کر ان پوسٹوں کو ترتیب دے کر تیار کی گئی تھی۔ اور اب روایتی انداز میں پیش کر رہا ہوں۔ نیز کتاب کو مزید مختصر اور ترتیب میں مناسب تبدیلی کی ہے۔

مقصود: ملحد کو شروع سے آخر تک مکمل ہدایت کا راستہ دکھایا جائے۔ اور درمیانی نظریات رکھنے والوں کو بھی فائدہ ہو۔ لہذا پہلے حصے میں دین کی ضرورت اور تعارف بتایا گیا ہے۔ پھر پانچ مختصر پہروں میں اسلام ثابت کیا گیا۔ اس کے بعد اعتراض کا طریقہ۔ آگے مختلف اعتراضات کے جوابات، حدیث کا ثبوت اور دیندار بندے کا معیار، صحابہ کرام، ختم نبوت، لبرل ازم، مسلمانوں کے باہمی اختلافات پر ایک نظر تاکہ فرقہ واریت کا خاتمہ ہو، کچھ ضعیف روایات، چند نصیحتیں، غیر اسلامی نظام کے نتائج اور آخر میں اسلام دنیا کے لیے کیوں ضروری ہے۔ جب ایک بات ثابت ہو جائے تو وہ اصولاً بندے کے لیے دلیل بن جاتی ہے۔ اس کے بعد اگلے مسئلے کو حل کیا جاتا ہے نہ کہ پچھلی بات پر تکرار۔ اس طرح ایک کے بعد ایک کر کے اسلام کو ثابت کیا گیا ہے۔

ہمارا یہ دعویٰ ہر گز نہیں کہ اس سے بہتر کتابیں موجود نہیں البتہ اپنے طور پر مختلف انداز میں پیش کی ہے۔ اس میں الحاد سے لے کر ہر طرح کے بیرونی اور باہمی اختلافات دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان شاء اللہ اسے نامکمل مگر ترتیب سے پڑھنے کی صورت میں بھی نقصان کی بجائے تھوڑا فائدہ ضرور حاصل ہوگا۔ مختصر بات کرنے اور سمجھنے والوں کو ان شاء اللہ یہ خصوصی فائدہ دے گی۔

ہمارے خطیب محترم ابوسیاف حافظ حسنات الحسن حفظہ اللہ نے پڑھ کر مفید مشورے دیے۔ اللہ ان کی کاوش قبول فرمائے۔

اعتراضات ختم ہوتے ہیں اور ناہی ان کے جواب۔ بس اس کتاب کو غلط ثابت
کرو۔ پھر مزید سوال کرنا۔



باب 1: دین کی ضرورت و تعارضات

دین کی ضرورت اور اہمیت

- 1: اگر یہ ثابت ہو جائے کہ دین کا وجود نہیں تو مکمل آزادی۔
- 2: اور اگر دین ثابت ہو جائے تو دنیا میں آسانی رہنمائی اور آخرت میں نجات۔
- 3: دوسروں کو بتائیے اور اپنے ہم ذہن بڑھا کر زندگی آسان کریں۔
- 4: چونکہ ہمارا دعویٰ اسلام کا ہے اس لیے آسان انداز میں پیش کرتے ہیں، اسلام دلیل سے۔

دین کی تعریف اور مزاج

انسانی زندگی گزارنے کے لیے نظریات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر عقیدہ ہو کہ یہ نظریہ خالق کائنات کی طرف سے ہے تو دین کہلاتا ہے۔ اسلام کے متعلق دعویٰ کیا جاتا ہے کہ مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ خوش نہیں بلکہ بھلائی کرتا ہے۔ اس کی پابندیاں ضرورت اور حکمت کی بنیاد پر ہوتی ہیں۔ اور عمل کے لیے ضروری ہیں، خدا خونی، غیرت اور شرم و حیاء۔

باب 2: اسلام کا ثبوت

اسلام کیسے سمجھائے؟

سب سے پہلے خالق کائنات کا ثبوت دیا جائے۔

پھر دیکھا جائے گا کہ کس مذہب کا خدا ٹھیک ہے۔

عقلی طور پر خدا کو انسان سے براہ راست رابطہ کرنا چاہیے یا بذریعہ نبوت

وحی اور اسلام کا ثبوت

یہ سب پانچ مختصر پہروں میں ثابت کیا جاسکتا ہے۔

اس کے بعد اسلام ثابت ہو جائے گا بس اشکالات دور کرنے کی ضرورت ہوگی۔

خالق کائنات کا ثبوت

اگر کبھی دہریے سے آپ کی بحث ہو تو ان شاء اللہ چار اسٹیپ کی ہوگی۔

1- دہریہ: خدا کے وجود کا کیا ثبوت ہے؟

2- مومن: اس کائنات کا خالق "صاحب شعور" ہی ہو سکتا ہے۔ مثلاً جانداروں کے جوڑوں کی مثال لے لیں ہر ایک دوسرے کی ضرورت کے مطابق ہے۔

نوٹ: اگر آپ "صاحب شعور خالق" لکھے بغیر بحث کریں گے مثلاً اس کائنات کا کوئی خالق ہے تو وہ لمبی بحث کرے گا۔

3- دہریہ: پھر خدا کا خالق کون ہے؟

4- مومن: یہ تو واضح ہے کہ خالق صاحب شعور ہی ہو سکتا ہے۔ اب اگر خالق کا خالق اور پھر اس کا خالق تلاش کریں گے تو پھر بھی کہیں نہ کہیں رکنا ہی پڑے گا۔ لہذا بہتر ہے پہلے پر ہی رک جائیں کیونکہ ایک کا وجود ثابت ہو رہا ہے آگے مفروضہ ہے۔

اس کے بعد جو بھی بات کرے گا وہ خالق کی پالیسیوں پر ہی ہو سکے گی نہ کہ وجود پر۔

تمام آسمانی مذاہب ایک اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔

دہریے یہ دھوکہ بھی دیتے ہیں کہ مرنے کے بعد کس کے سامنے پیش ہو گے۔ بھگوان یا کسی اور کے پاس۔ حالانکہ تمام آسمانی مذاہب ایک اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔ ہندو دھرم بھی ایک اللہ

کا قائل ہے اور ہندی میں اس ذات کا نام "Eishwer" لیا جاتا ہے۔ لیکن غلطی پنڈت کرتے ہیں جو کہ اپنے دیوتاؤں کو اللہ کا شریک بناتے ہیں۔ لیکن ایک اللہ کا انکار نہیں کرتے۔ مسیحی بھی ایک اللہ کو مان کر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان کا بیٹا قرار دیتے ہیں۔ دھوکے بازوں سے ہوشیار رہیے اور اللہ کو یاد کرتے رہیے۔

خدا ڈائریکٹ رابطہ کیوں نہیں کرتا؟

اعتراض: خدا نبی بھیجنے کی بجائے انسانوں سے ڈائریکٹ رابطہ کیوں نہیں کرتا؟
جواب: لوگ پہلے ہی کہہ رہے ہیں کہ خدا انسان کے مسائل کیا جانے۔ جبکہ انبیاء علیہم السلام نے نمونہ بن کر ثابت کر دیا کہ آسمانی تعلیمات پر عمل انسان کے بس میں بھی ہے اور ضرورت بھی۔

وحی اور اسلام کا ثبوت

ہم ثابت کر چکے ہیں کہ اس کائنات کا خالق صاحب شعور اور ایک ہے۔ اور عقلاً بذریعہ نبوت رابطہ کرنا چاہیے تھا۔ تو وہ ضرور بذریعہ وحی رہنمائی کرے گا۔ قدیم کتب کی پیشگوئیوں کا

پورا ہونا۔ جن میں سے بڑی تعداد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی ہیں۔ جیسا کہ ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب کے حوالوں کا جواب نہیں دیا جاسکا۔

کون سا اسلام؟

اسلام وحی یعنی قرآن و حدیث جو کہ مسلک صحابہ ہے۔ فرقے کی رو سے دیکھنا خود ساختہ عمل ہے، شریعت پر اس کا کوئی اثر نہیں۔

علماء پر تنقید کی بجائے سیدھا سوال کریں۔

اگر آیت یا حدیث کی روشنی میں جواب سمجھ نہ آئے تو کہہ دیں مجھے اشکال ہے یا مجھے آیت کا مطلب سمجھ نہیں آیا۔ اور علماء سائنس اور عقل کی روشنی میں جواب ضرور دیں۔ تاکہ الحاد کا راستہ رک سکے اور پیش ہو اسلام دلیل سے۔

باب 3: عیسائیوں کو دعوت اسلام

ایک جمع ایک جمع ایک برابر ایک نہیں

جو لوگ کہتے ہیں، اللہ + روح الامین + عیسیٰ علیہ السلام = اللہ۔ یعنی $1+1+1=1$
ان کی بات دلیل، عقل اور منطق کے خلاف ہے۔

عیسائی کلمہ بھی دعوت توحید دیتا ہے۔

عیسائی جو کلمہ پڑھتے ہیں ہے وہ ہے لا الہ الا اللہ یسوح مسیح روح اللہ۔ اے
سمجھ لیجئے پہلا حصہ ہے لا الہ الا اللہ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں سیدنا عیسیٰ علیہ
السلام بھی نہیں۔ دوسرا حصہ یسوح مسیح روح اللہ یہاں بتایا گیا ہے کہ وہ اللہ اور
الہ نہیں بلکہ روح اللہ ہیں۔ یہاں روح کے معنی "ہنر" ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے ہنر
سے بغیر باپ کے پیدا کیا ہے۔ اگر یہاں روح کا معنی جان ہوتا تو سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو الہ
سے علیحدہ پیش نہ کیا جاتا۔

باب 4: اسلام میں عنلامی کا تصور

جنگ میں لونڈی عنلام بنانے کی احبازت کیوں؟

یہ ناگزیر ہے اس کے بغیر دنیا کا نظام خراب ہوتا ہے۔

کیونکہ جنگ کی صورت میں جنگ کا خرچہ باطل یعنی جھوٹ کے لیے لڑنے والی فوج پر ہونا چاہیے۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہوگا جب مسلمان مرنے والے فوجیوں کے مال اور جائیداد پر قبضہ کر کے مال غنیمت حاصل کریں گے۔ ایسی صورت میں عورتیں اور بچے بے گھر ہو جائیں گے۔

اب چار صورتیں رہ جاتی ہیں۔

- 1۔ جنگ کا خرچہ خود اٹھائیں، مگر کب تک اٹھاسکیں گے اور حق پر رہنے کے باوجود کیوں؟
- 2۔ فسخ کردہ ملک کی عوام پر لیکن ان کا کیا تصور۔ نیز وہ اس خرچے سے بچنے کے لیے اپنی فوج کی مدد کریں گے۔
- 3۔ ان کو لواوارث کر دیں تب معاشرے میں برائی پھیلے گی۔
- 4۔ غلام بنائیں اس طریقے سے عورت ایک وقت میں ایک ہی مرد سے جنسی تعلقات رکھ سکے گی اور ضروریات بھی پوری ہوں گی۔

پیدائشی غلام

سوال: پیدائشی غلام کو غلام کیوں بنایا جاتا ہے؟
جواب: پیدائشی غلام کو بھی تمام سہولیات دینا ممکن نہیں ہوتا۔

اسلام کا غلامی کم کرنے میں کردار

اسلام نے آزاد کو غلام بنانے کی صرف ایک صورت باقی رہنے دی۔ اور غلام آزاد کرنے کی ترغیب دے کر آزادی کی ہر ممکن صورت مہیا کر دی۔ پہلے ایک قوم حکومتوں پر قبضہ کر کے دنیا کو غلام بنایا کرتی تھی۔ لیکن مسلمانوں نے دنیا پر قبضہ کر کے دنیا کو غلام بنانے کی بجائے مسلمان ہو کر فاتح قوم کا حصہ بننے کا موقع دیا۔ یہ دنیا کے لیے غلامی سے نجات کا بہترین ذریعہ تھا۔

لونڈی اور آزاد عورت کے حقوق میں فرق کیوں؟

ایک کی خرید و فروخت کرنا پڑتی ہے۔ دوسری کو بچانا پڑتا ہے۔

سوال: سورہ 33 آیت 59 کی رو سے لونڈی کو تنگ کرنا حائز
ہے؟

نہیں! آزاد عورت کو خریدنے کی نیت سے دیکھنا اسے تنگ کرنا ہے۔ لونڈی کو تنگ کرنا کسی
آیت یا صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔

باب 5: حياء اور حقوق نسوں

شادی فطری جبکہ زنا غیر فطری عمل ہے۔

سوال: سیکس فطری عمل ہے اسلام اس سے کیوں روکتا ہے؟

جواب: اسلام فطری معاملات کو روکتا نہیں بلکہ ڈسپلن میں لاتا ہے۔ اسلام بالغ ہوتے ہی شادی کو پسند کرتا ہے اور لڑکی، اس کے ولی اور لڑکے تینوں کی مرضی سے کرتا ہے۔ زنا خاندانی نظام کو تباہ کر دیتا ہے جہاں بچوں کو باپ کا پتہ نہیں ہوتا اور مرد بے اولاد ہی رہتا ہے کیونکہ اسے اپنی اصل اولاد کا پتہ نہیں چلتا۔ اگر زنا سے بچہ پیدا نہ کیا جائے تو بھی میاں بیوی کی محبت میں کمی کرتا ہے۔ اصل منافقت ملحدین کرتے ہیں جو سیکس کو فطری عمل بھی کہتے ہیں اور چھوٹی عمر میں شادی سے منع بھی کرتے ہیں۔

مرد اور عورت کے پردہ میں فسرق کیوں؟

سوال: عورت کو ہی زیادہ پردہ کرنے کا کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: شادی شدہ افراد جانتے ہیں کہ مرد عورت کے پورے جسم میں دلچسپی لیتا ہے جبکہ عورت ایسا نہیں کرتی۔

سوال: نظر مرد کی خراب ہے پردہ عورت کیوں کرے؟

جواب: یہ ایسے ہی ہے کہ نیت چور کی خراب ہے تالا ہم کیوں لگائیں۔ عموماً زیادتی جیسے معاملات عورتوں کے ساتھ ہوتے ہیں لہذا سیکیورٹی کی ضرورت بھی عورت کو ہی زیادہ ہوتی ہے۔

سوال: ضرورت ذہن بدلنے کی ہے پردہ کی نہیں۔

جواب: دنیا میں جن ممالک میں بے پردگی زیادہ ہے وہاں زنا بھی عام ہے۔ یہ کسی صورت کامیاب نہیں ہے۔ باپردہ معاشرے زنا سے زیادہ محفوظ ہیں۔

سوال: پھر بچوں سے زیادتی جیسے واقعات عورتوں کو گھورنا کیوں زیادہ پایا جاتا ہے؟

جواب: پہلی بات یہ ہے کہ جنسی آزادی والے ممالک میں بھی یہ پایا جاتا ہے اور وہاں زنا بھی زیادہ ہے۔ دوسری بات وہاں فیملی سسٹم برباد ہے بچوں کو باپ جبکہ باپ کو بچوں کا پتہ نہیں یہ سب سے بڑا نقصان ہے۔ اور تیسری بات یہ واقعات اسلام کی نامکمل پریکٹس سے ہوتے ہیں چھوٹی عمر میں شادی کرو، محرم کے ساتھ سفر کرو ان شاء اللہ بہت برکت پیدا ہوگی۔

کیا باپردہ عورت کی طرف زیادہ نظریں اٹھتی ہیں؟

الحادی ولبرل اعتراض: پاکستان میں باپردہ عورتیں ہیں اور نظریں بھی زیادہ انہی کی طرف اٹھتی ہیں جبکہ مغرب میں نیم برہنہ عورت کی طرف کوئی نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا۔

جواب: وہاں زنا عام ہے جس میں زنا سے لے کر دیکھنے اور چھونے کی حد تک سب کچھ ہو جاتا ہے۔ ہمارے معاشرہ کم برائی کا شکار ہے۔
بری نظر کی ایک وجہ شادی مشکل اور زنا آسان ہے۔ جب اس اسلامی حکم پر عمل ہو گا ان شاء اللہ یہ بھی بہتر ہو جائے گا۔

آج کے دور میں حیا کی ضرورت

آج کے دور میں حیا کی زیادہ ضرورت ہے۔ کیونکہ پہلے لوگ بے حیائی کو ایک ہی مرتبہ دیکھتے تھے اور صرف موقع پر موجود لوگ دیکھتے تھے۔ لیکن آج ویڈیو بنتی ہے اور جو چاہے جتنی دفعہ چاہے دیکھ لیتا ہے۔

مرد نیچی نظر رکھے عورت پر وہ کیوں کرے؟

جس دن سیکولر اپنی اور لوگوں کی سوچ بدل لیں گے تب بات کرنا۔ البتہ مذہبی طبقہ پر وہ اور نظر نیچی رکھنے کا ماحول بناتا ہے۔

عورت کا پردہ اور انسانی سوچ

جب انسان یہ سمجھ جائے گا کہ عورت پردے کی چیز ہے۔ تو عورت کا لباس اور مرد کی نگاہیں دونوں درست ہو جائیں گی۔

عورت کی کھیتی والی مثال

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ "یہود کا قول تھا کہ جو مرد جماع کرے اپنی عورت سے قبل میں پیچھے ہو کر تولیڑ کا بھینگا پیدا ہوتا ہے۔" اس پر یہ آیت اتری

«يَسْأَلُكُمْ خَزَنَاتُ لَكُمْ فَأْتُوا حَزَنَاتِكُمْ أَنْتُمْ» (سورہ نمبر 2 آیت 223)

ترجمہ: "عورتیں تمہاری کھیتی ہیں سو اپنی کھیتی میں آؤ جس طرف سے چاہو۔"

قبل: عورت کا اگلا حصہ یعنی شرمگاہ۔ یعنی اگلے حصے میں ہی صحبت کرو، چاہے جس طرف سے مرضی کرو۔ اس مثال پر ملحدین خوا مخواہ چیخ رہے ہیں کہ عورت کو کھیتی سمجھا جا رہا ہے۔

بچے جنت اور پالنا

اعتراض: مرد عورت کو بچے جننے اور پالنے والی مشین بنانا چاہتے ہیں جبکہ عورت کو مرضی کی زندگی گزارنی چاہیے۔

جواب: بچے جننا اور پالنا انسانیت کی سب سے بڑی خدمت ہے ایسے لوگ عورت سے ماں کا مقام چھیننا چاہتے ہیں۔

عورت طلاق کے بعد شادی اور پھر پہلا شوہر

اعتراض: طلاق مرد دے اور سزا عورت بھگتے، پہلے وہ نئے خاوند سے شادی کر کے طلاق لے پھر پہلے کے پاس واپس آئے۔

جواب نمبر 1: ضروری نہیں طلاق مرد کی غلطی کی وجہ سے ہو۔

جواب نمبر 2: یہ سزا نہیں ایسے میں عورت کی شادی نئے مرد سے کر دی جاتی ہے کنواری نہیں رکھی جاتی۔ اور نیا خاوند اگر مر جائے یا اپنی مرضی سے طلاق دے تو پہلے خاوند سے شادی کی اجازت مل جاتی ہے۔ یہ نہیں کہ جب مرضی طلاق دی جب مرضی صلح کر لی۔

رہا مسئلہ حلالے کا تو وہ جائز نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”حلالہ کرنے والے اور کرانے والے دونوں پر اللہ نے لعنت کی ہے۔“

(ابن ماجہ حدیث نمبر: 1934، 1935، 1936 - سنن ابی داؤد

حدیث نمبر: 2076، ترمذی حدیث نمبر: 1120، سنن نسائی

حدیث نمبر: 3445، وغیرہ۔)

طلاق مرد ہی کا حق کیوں؟

اخراجات کی ذمہ داری مرد کی ہوتی ہے۔ اگر عورت کو طلاق کا حق ہوتا تو مرد اس پر کیوں خرچ کرتا؟ اسے ڈر رہتا عورت چھوڑ جائے گی۔ (بشکریہ الحاد ڈاٹ کام)

گھریلو برابری

سوال: میاں بیوی دونوں کماتے ہوں تو بیوی گھر کے کام اور خاوند کی اطاعت کیوں کرے؟
جواب: اسلام دنیا کو نظم میں رکھنا پسند کرتا ہے۔ جس کے لیے ایک کو حاکم بنانا ہی پڑے گا۔ اور ذمہ داریاں تقسیم کرنا ہوں گی۔ مرد نے کمانا اور عورت نے خانہ داری کرنا ہوتی ہے۔ اگر مرد عورت کو اپنے کام میں حصہ دار کرتا ہے تو وہ بھی حصہ بٹائے۔ لیکن اگر اپنی مرضی سے کرنا ہے تو دوسرا اس کا کام کیوں کرے؟ اگر مرد گھر کے کام میں حصہ بٹا دے تو کیا عورت اخراجات میں حصہ دینے کی پابند ہوگی؟ نہیں تو مرد بھی نہیں۔

عورت گھر کی مالکن

سوال: مرد خود ملازمت کرتا ہے اور عورت کو گھر میں قید کرتا ہے۔

جواب: مرد باہر ملازم اور عورت گھر میں مالکن ہوتی ہے۔ باہر مرد کو باس کی باتیں جبکہ علیحدہ باپردہ نوکری نہ ہو تو عورت کو بری نظریں سہنا پڑتی ہیں۔

سیکولر حقوق نسوں اور ماں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔"

(نسائی شریف حدیث نمبر 3106)

سیکولر حقوق نساں میں ماں نظر کیوں نہیں آتی؟ کیا وہ عورت نہیں ہے؟

عورتوں کے حقوق اور اسلام

اسلام میں عورتوں کے حقوق ماں سے شروع ہوتے ہیں۔ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔ اسلام نے عورت پر معاشی ذمہ داری نہیں ڈالی۔ لیکن نصف جائیداد دے کر جیب خرچ کا خیال رکھا ہے۔

نصف گواہی: مرد کو اللہ نے عقل کے لحاظ سے جبکہ عورت کو محبت اور وفاداری میں شرف بخشا۔ مسلمان مرد ہر بڑی عمر کی عورت جبکہ عورت ہر بڑی عمر کے مرد کی عزت کرتی ہے۔ میاں بیوی کے معاملے میں مرد کو بے شک عورت پر حاکم مقرر کیا گیا ہے لیکن ساتھ ہی

عورت کے حقوق کی ذمہ داری بھی ڈال دی۔ اسلام میں عورت کی بے عزتی برداشت نہیں۔
گاڑی میں عورت کو مرد جگہ دیتے ہیں۔

ہمارے معاشرے میں عورت

تمام تر خامیوں کے باوجود ہمارے معاشرے میں بُرے لوگ بھی عورت سے دور رہنے پر
مجبور ہیں۔ یہ فرق ہے مغرب کا اور ہمارا۔

عورت کی برابری اور پریشانی

عورت کو مرد کی برابری دینے والے عورتوں کو تحفظ دینے کے لیے دنیا بھر میں پریشان
ہیں۔ اور اشتہار دیتے پھر رہے ہیں۔ "عورتوں کے خلاف تشدد بند کرو۔"

مرد کا بھی کچھ پردہ ہے۔

"مومنوں سے کہہ دیجئے اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔"
(سورہ نمبر، 24 آیت 30)

عورت تو پھر بھی پردہ کر لیتی ہے۔ مرد اپنا ستر کھلے کپڑے سے کب ڈھانکے گا؟ مرد کا ستر تھوڑا ہے اور اسے بھی پیٹنٹ جیسے تنگ کپڑے سے ڈھانکتا ہے۔ جس سے جسم کے خدو خال نظر آتے ہیں۔

مردوں کو کیوں نہیں کہا جاتا؟

عورت اپنا وجود چھپالے۔ مرد نظر نیچی کر لے اور اپنا ستر ڈھانپ لے۔ دونوں کو تلقین ہو گئی۔

زنا ثابت کرنے کے لیے چار نیک گواہ کیوں ضروری ہیں؟

بغیر ثبوت کے کوئی بھی الزام لگا کر کسی بے گناہ کو پھنسا سکتا ہے۔ آج الحمد للہ دنیا کا ہر قانون ثبوت مانگتا ہے۔

سوئی میں دھاگے کی حد تک کیوں؟

تاکہ کوئی محض مجبور لڑکی کے پاس ہونے کی وجہ سے یا خود لڑکی بھیج کر بے گناہ کو پھنسا سکتا ہے۔

باباجی آدم علیہ السلام کے بچوں کی آپس میں شادیاں کیوں؟

اسلام دین فطرت ہے یہ ضرورت اور حکمت کے تحت پابندیاں لگاتا ہے۔ اُس وقت اگر بہن بھائیوں کی آپس میں شادیوں پر پابندی لگادی جاتی تو انسانوں کے لیے نسل چلانی ناممکن ہو جاتی۔ اور آج اس پابندی کی سائنس اور منطق دونوں کے حساب سے ضرورت ہے۔

سائنسی حکمت: بہن اور بھائی کا ڈی این اے آپس میں 50% ملتا ہے جس سے نسل چلانا مشکل ہو جاتی۔

عقلی یا منطقی حکمت: بہن کو بھائی کی شکل میں محافظ مل جاتا ہے اگر بھائی اور بہن کے درمیان پابندی نہ ہوتی تو بہنوں کو ریپ سے کوئی نہ بچاتا کیونکہ جب قریبی ریپ کریں گے تو دور والے کیوں بچائیں گے؟

باب 6: عبادات

شیطان پیچھے لگا کے عذاب کیسا؟

اللہ نے شیطان کو انسان کے پیچھے نہیں لگایا ڈھیل دی ہے۔ کبھی آیات کے الفاظ بھی پڑھ لیا کرو۔ (سورہ 15 آیات 36 تا 38)

اور اللہ سچے دل سے معافی طلب کرنے پر معاف بھی کرتے ہیں۔ یہ مسئلہ سب جانتے ہیں۔

ہم اللہ کی کتنی سنتے ہیں؟

کچھ لوگوں کا گلہ ہے کہ اللہ ہماری سنتا نہیں ان سے

ہم اللہ کو کتنا یاد کرتے ہیں؟

ہم اللہ کی کتنی سنتے ہیں؟

جو کچھ ہمارے پاس ہے کہاں سے آیا؟

نماز برائی اور بے حیائی سے کیوں نہیں روکتی؟

دنیا میں کوئی ایک ایسا کام بتادیں جو دل سے نہ کیا جائے اور اس کا صحیح اثر ہو۔ اسی طرح جو شخص نماز کو دل سے اور سمجھ کر پڑھے گا، نماز سے برائی اور بے حیائی سے روک دے گی۔

شیطان کا انکار سجدہ

الحادی اعتراض: اللہ نے سجدے کا حکم فرشتوں کو دیا تھا پھر شیطان کو سزا کیوں؟

جواب: 1- عموماً صیغہ اکثریت کا بولا جاتا ہے اس لیے یہاں فرشتوں کا ذکر آیا۔

2- علیحدہ ذکر بھی موجود ہے۔ "فرمایا تجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ نہیں کرتا، جب میں

نے تجھے حکم دیا؟ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تو نے اُسے

مٹی سے پیدا کیا ہے۔" (سورہ 7 آیت 12)

پتھر کے بت کی پوجا حرام ہے تو کسکریاں مارنا حلال کیسے؟

اس سے دوہرا معیار ثابت نہیں ہوتا کیونکہ اسلام اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت سے منع کرتا ہے۔ عزت اور بے عزتی مخلوق کا حق ہو سکتا ہے۔

حج کیوں ضروری ہے؟

اسلام اجتماعیت پر بہت زور دیتا ہے۔ روزانہ پانچ مرتبہ محلے کی مسجد میں اجتماع۔ ہفتے میں ایک بار جامع مسجد میں جمع ہونا۔ اور زندگی میں ایک مرتبہ ہر سال صاحب استطاعت لوگوں کا دنیا میں ایک جگہ جمع ہونا۔ ایک لباس اور ایک زبان میں عبادت کرنا۔

کعبہ کی عبادت

ہم کعبہ کی عبادت نہیں کرتے بلکہ اس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ مسلم کعبہ کی چھت پر بھی چڑھ جاتے ہیں۔ جبکہ پجاری بت پر نہیں چڑھتے۔ (ڈاکٹر ذاکر نانیک حفظہ اللہ

تعالیٰ)

مسجد کی تعمیر انسانی سہولت کے لیے

مسجد کے لیے تھوڑی جگہ کافی ہوتی ہے اس پر عمارت اور دیگر سہولیات مثلاً بجلی، پانی، پتکھے اور اے سی وغیرہ نمازیوں کی سہولت کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ اس کا اللہ کی ذات کو کوئی فائدہ نہیں یہ خرچ بھی انسانوں پر ہی کروایا جاتا ہے۔

مال کہاں خرچ کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ آپ سے اپنے لیے کچھ نہیں مانگتے۔ بس اتنا چاہتے ہیں کہ مال اللہ کی رضا کے لیے خرچ کیا جائے اور سنت کے مطابق خرچ کیا جائے۔

اسلامی نظام خیرات

الحادی جھوٹ: زکوٰۃ کے بعد غریبوں کی ذمہ داری ختم۔
جواب: جب نظام زکوٰۃ نافذ تھا تب غربت مرچکی تھی۔ زکوٰۃ، فطرانہ، قربانی، عشر، حقوق والدین، اولاد، قریبی رشتہ دار، ہمسائے اور غرباء و مساکین۔ اسلام نے ہمیشہ ان سب کا خیال رکھا ہے۔

قربانی کے پیسوں سے عنریب کی مدد کیوں نہیں؟

مدد صرف قربانی کے پیسوں سے ہی کیوں؟ باقی عیاشیوں سے کیوں نہیں؟ ایسے غریب صحت مند گوشت سے محروم رہے گا۔ وہ بھی ضرورت ہے۔ کئی کاروبار چلنے سے درمیانہ اور امیر طبقہ بھی فائدہ لیتا ہے۔

کفار بتوں پر جبکہ اسلام انسانوں پر مال لٹاتا ہے۔

کفار شونامی بت پر دودھ بہاتے ہیں جو کہ بہہ کر گٹر میں چلا جاتا ہے جبکہ مسلمان اللہ کی رضا کے لیے قربانی کرتے ہیں۔ گوشت عزیز اور غریب کھاتے ہیں۔ لیکن چینیں اسلام پر بھی نکل رہی ہیں۔

باب 7: خوراک اور پیدائش

ایک جاندار دوسرے جاندار کی خوراک کیوں؟

یہ سوال اللہ تعالیٰ کی پالیسی پر ہو سکتا ہے وجود پر نہیں۔ کیونکہ سب کی روزی بھی ڈسپلن کی نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا فنا (ختم ہونے والے) کے اصول پر بنائی ہے اب اگر ایک جاندار دوسری جاندار کی خوراک نہ بنتا تو یہاں صفائی کون رکھتا؟

انسانی پیدائش سے پہلے لیا گیا عہد بھلا کیوں دیا گیا؟

اگر نہ بھلایا جائے تو ماں کے پیٹ میں زندگی گزارنا انتہائی مشکل ہو جائے۔ جیسا کہ کسی ذی شعور کے لیے قید انتہائی دشوار ہوتی ہے۔

وحہ تخلیق

جب خدا کو معلوم تھا کہ انسانوں کی اکثریت جہنم میں جائے گی تو اس نے انسان کو پیدا کی ہی کیوں؟

"کیونکہ یہ بہترین تخلیق ہے فرشتے مرضی سے فیصلہ نہیں کر سکتے، انسان کر سکتا ہے۔"
(ڈاکٹر ڈاکر نائیک حفظہ اللہ)

بغیر ختنہ پیدائش کیوں؟

"پیدائش کے دوران اس حصے کو نقصان کا خطرہ ہوتا ہے۔ بعد میں پیشاب سے اچھی صفائی نہیں ہوتی۔ انسان کئی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔" (ڈاکٹر ڈاکر نائیک حفظہ اللہ)
نوٹ: طبی مسائل میں ڈاکٹر کی رائے پیش کی جاتی ہے۔

باب 8: متفرق اعتراضات

داڑھی مومن کی پہچان

اسلام نے کوئی حکم بے مقصد نہیں دیا۔ داڑھی رکھنا اور مونچھیں کاٹنے کا حکم پہچان کے لیے ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”تم مشرکین کے خلاف کرو، داڑھی چھوڑ دو اور مونچھیں کتر واؤ۔“ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی (ہاتھ سے) پکڑ لیتے اور (مٹھی) سے جو بال زیادہ ہوتے انہیں کتر وادیتے۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر: 5892)

قرآن میں خنزیر جیسے الفاظ کی عزت

محدثین کا ایک عجیب و غریب اعتراض یہ بھی ہے کہ قرآن میں خنزیر کا نام بھی آیا ہے کیا اس لفظ کی عزت بھی کی جائے گی؟

جواب: عزت اچھے یا برے کلام کی وجہ سے ہوتی ہے اگر اچھے کلام میں بری چیزوں کا ذکر آتا ہے تو کسی حکمت سے ہی آتا ہے۔ جیسا کہ نقصان سمجھانے کے لیے۔ لیکن اگر برے کلام میں پاک نام آجھی جائے تو اس کلام کو روکنا پڑتا ہے۔

توہین رسالت اور آزادی اظہار

جو لوگ توہین رسالت کو آزادی اظہار قرار دیتے ہیں۔ وہی لوگ پوسٹ کے نیچے لکھ دیتے ہیں۔ جواب دیں مگر گالیوں سے پرہیز۔

مرتد کی سزا موت کیوں؟

ہر ریاست باغی کو سزا دیتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنے باغی کو سزا کا حق کیوں نہیں رکھتے؟

اسلامی سزائیں

کفار اسلامی سزاؤں کے خلاف بولتے ہیں اور نرم سزا کی حمایت کرتے ہیں۔ انہیں مجرموں سے اتنی ہمدردی کیوں ہے؟

کفار زنا شراب کے باوجود خوشحال کیوں؟

"ہم تمہیں بڑے عذاب کے بدلے چھوٹا عذاب چکھائیں گے تاکہ تم لوٹ آؤ"

(سورہ 32 آیت 21)

بروقت پکڑا اصلاح کے لیے اسز آخرت میں ملتی ہے۔

انسانیت نواز کافر کے لیے جہنم کیوں؟

سوال: انسانیت نواز کافر کے لیے جہنم کیوں؟

اس طرح تو نعوذ باللہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت ہی نہ رہی کوئی چاہے انہیں مانے یا نہ مانے۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام اور پیغمبر کو نہ ماننے سے انار کی پھیلتی اور ڈسپلن کا خاتمہ ہوتا ہے۔ کوئی خدمت کر کے اچھائی کرتا ہے اور کوئی والدین کی جگہ کتے کی خدمت کر کے اچھائی سمجھتا ہے۔ لہذا ان لوگوں کو جہنم کی سزا بنتی ہے۔

کفار ذمی کیسے؟

ذمی کا مطلب ہے کسی کے ذمے ہونا۔ اسلامی اصطلاح میں ذمی ان کافروں کو کہتے ہیں جو اسلامی ممالک میں رہتے ہیں۔ اسلام ایک آئین ہے اور آئین کو ماننے والے ہی حق حکومت رکھتے ہیں۔ بالکل نہ ماننے والوں کو تو آج کل شہریت نہیں ملتی۔ لیکن اسلام کفار کو ذمی کی حیثیت سے نہ صرف تسلیم کرتا ہے بلکہ ان کے جان مال کے تحفظ کی ضمانت بھی دیتا ہے۔

مسلمان کفر کو مانتے نہیں تو ان کی ایجابات سے

فائدہ کیوں اٹھاتے ہیں؟

1. کسی کی مشینری سے فائدہ لینے سے اس کی ہر بات ماننا واجب ہو جاتی ہے؟
2. غلط بات کو غلط اور صحیح کو صحیح کہنا چاہیے۔
3. وہ پرانے مسلمان سائنس دانوں کی تحقیق سے فائدہ کیوں اٹھاتے ہیں؟
4. کفار مسلمانوں کے تیل سے فائدہ کیوں لیتے ہیں؟
5. کیا اس اعتراض میں کوئی سمجھداری ہے؟

دو عملین

دہریے ہر مذہب کی مخالفت کریں گے۔ ان کی ایجادات سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور ان کی ایجادات سے فائدہ اٹھانے کا طعنہ مسلمانوں کو دیں گے۔

جنت کے لیے موت

الحادی اعتراض یہ کیسی جنت ہے جس کے لیے مرنا ضروری ہے؟
جواب نمبر 1: جس مقصد کے حصول کے لیے قربانی دینا پڑے کیا وہ غلط ہو جائے گا؟
جواب نمبر 2: اگر مر کر بہتر چیز حاصل ہو جائے تو اس میں حرج کیا ہے؟ اگر مر کر ختم ہو جائیں اعتراض تب کیا جائے۔

موت کا خوف کیوں؟

جس کے دل میں موت کا خوف رہتا ہے اس کے دل میں دو چیزیں راسخ نہیں ہوتیں۔
1- موت کا وقت مقرر ہے۔
2- موت سے انسان بالکل ختم نہیں ہو جاتا بلکہ برزخی زندگی شروع ہو جاتی ہے۔

باب 9: جہاد اسلامی

مسلم راج کے لیے جنگ کیوں؟

جب سے مسلمانوں نے دنیا میں خلافت و شریعت کا مطالبہ چھوڑ رکھا ہے۔ کفار نے بھی اپنے طرز حکومت اور مسلمانوں کے ساتھ عالمی نا انصافیوں سے ثابت کر دیا ہے کہ یہ لوگ حکومت کا حق نہیں رکھتے۔

بنو قریظہ کا قتل عام کیوں؟

یہود نے غزوہ احزاب میں مسلمانوں کے ساتھ بے وفائی کی۔ لیکن بنو قریظہ کو معاف کر دیا گیا انہوں نے پھر مسلمانوں سے جنگ مول لی پھر ان کی سزا اور کیا ہو سکتی تھی؟ البتہ عورتوں اور بچوں کو قتل نہیں کیا گیا۔ تفصیل کے لیے دیکھیے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر 4592، صحیح بخاری حدیث نمبر: 4028)
نوٹ: جس تاریخ سے حوالے دیے جاتے ہیں۔ جواب بھی اسی تاریخ سے دیا جاتا ہے۔

دہشت گرد کون؟

دنیا بھر میں مظلوم مسلمان کفار کے ہاتھوں مر رہے ہیں اور اقوام متحدہ تماشہ دیکھتی ہے۔ لیکن اگر وہ اپنے دفاع کے لیے ہتھیار اٹھائیں تو وہ دہشت گرد۔ انڈین آرمی کشمیر اور بارڈر کے اس طرف جتنے مرضی مسلمان مار دے لیکن اسے مارنا جائز کیوں؟ اگر مسلمان کو کاٹنا مارنا جائز ہے تو قاتلوں کو کاٹنا مارنا جائز کیوں؟

اسلام امن اور جہاد

بے شک اسلام امن کا دین ہے۔ لیکن امن کا مطلب فساد یوں کو کھلا چھوڑ دینا نہیں ہے۔

اسلام نے صرف جنگ جو کافر کا مال ضبط کیا۔

الحادی اعتراض: مسلمان مال لوٹنے کے لیے جنگیں کرتے تھے۔

جواب: اگر مسلم مال لوٹنے کے لیے لڑتے تو جو کفار جنگ میں حصہ نہیں لیتے تھے ان کی جانیں اور مال محفوظ نہ رہتے۔

جہاد اسلامی مقصد اور مدت

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ

اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ (سورہ ۸ آیت ۳۹)

ترجمہ: اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے۔

باب 10: اسلام اور سائنس

ارتقاء

ایک مخلوق کا ایک جوڑے سے پیدا ہونا ڈی این اے وغیرہ سے ثابت ہے۔ لیکن ارتقاء ثابت نہیں ہو سکا۔ آج تک مفروضہ ہی ہے۔ نہ مشاہدہ، نہ تجربہ اور نہ ہی کوئی تحقیق۔ بلا دلیل ثابت کرنا ملحدین کی ہی شان ہے۔ ملحدین انسان کو بندر کی اولاد کہتے ہیں۔ لیکن جب انہیں بندر کا بچہ کہا جائے تو چڑ کر دوہرا معیار برقرار رکھتے ہیں۔

ارتقائی مفروضوں کا جواب

الحادی سائنس: آج کل بندر سے انسان اس لیے نہیں بنتے کہ اس کے لیے کروڑوں برس لگتے ہیں۔

اسلامی جواب: تمہیں کیسے معلوم؟

الحادی سائنس: زرافے کی گردن اس لیے لمبی ہوئی کہ وہ خوراک کے لیے صدیوں گردن اکڑاتے رہے۔ پرندوں کو پر اس لیے نکلے کہ وہ اڑنے کی کوشش کرتے رہے۔

اسلامی جواب: کیا ان کی کئی نسلیں ایک جیسی کوشش کرتی رہیں؟ کس نے دیکھا؟

اسلامی فلکیات

یہاں تک کہ جب وہ سورج غروب ہونے کے مقام پر پہنچا تو اسے پایا کہ وہ دلدل والے چشمے میں غروب ہو رہا ہے۔ (سورہ 18 آیت 86)

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ ایک گدھے پر سوار تھے اور سورج غروب ہونے کا وقت تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ کہاں ڈوبتا ہے؟" میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ ایک گرم چشمہ میں ڈوبتا ہے" (قال الشيخ الالباني: صحيح الاسناد - سنن ابی داود ، حدیث : 4002)

سائنسی فلکیات

اگر زمین سورج کے گرد گھومتی ہو تو زمین سورج کے جس طرف ہو اسی طرف کے ستارے نظر آنے چاہئیں۔ زمین کا جو رخ سورج کی طرف ہو گا ادھر روشنی ہوگی۔ اور دوسری طرف ستاروں کا منظر جو بالکل ہی بدل جانا چاہیے جیسا کہ تصویر میں وضاحت کی گئی ہے۔ لیکن بزرگوں سے پوچھ لیں جن ستاروں کو دیکھ کر وہ وقت کا اندازہ لگاتے تھے وہ سارا سال ہی نظر آتے ہیں۔



اگر زمین سورج کے گرد گھومتی ہو تو زمین سورج کے جس طرف ہو اسی طرف کے ستارے نظر آنے چاہئیں۔ زمین کا جو رخ سورج کی طرف ہوگا اوھر روشنی ہوگی اور دوسری طرف ستاروں کا منظر۔ جو بالکل ہی بدل جانا چاہئے جیسا کہ تصویر میں وضاحت کی گئی ہے۔ لیکن بزرگوں سے پوچھ لیں جن ستاروں کو دیکھ کر وہ وقت کا اندازہ لگاتے تھے وہ سارا سال ہی نظر آتے تھے۔

Islam daleel se

سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت کی بڑی بڑی علامات میں (سب سے پہلی نشانی مغرب سے سورج کا طلوع ہونا ہے۔“ (سلسلہ احادیث صحیحہ، حدیث: 3305)

نوٹ: یہ بات جدید سائنس تسلیم کر چکی ہے۔

دو سمندروں کے ملنے کی خبر قرآن سے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ﴿٢١﴾ ترجمہ: اس نے دو سمندر چھوڑ رکھے ہیں۔ جو ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔ (19) ان دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے بڑھ نہیں سکتے۔ (20) پس اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ (21) (سورة الرَّحْمٰن نمبر 55)

عربی میں بحر کا معنی سمندر ہے جیسے بحر ہند اور نہر کا معنی دریا۔ یہ دونوں سمندر گلف الاسکا میں دریافت ہوئے۔ الاسکا امریکی ریاست ہے اور امریکہ نزول قرآن سے کافی دیر بعد دریافت ہوا۔

تخلیق انسانی

وہ ایک اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ [6] جو پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ [7] سورہ 86 آیت 6، 7
جدید سائنس کے مطابق خصبیوں کی تخلیق بیان کردہ جگہ ہوتی ہے۔ جو بعد میں نیچے آجاتے ہیں۔

اسلام اور جدید ایبمیریالوجی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ "تمہاری پیدائش کی تیاری تمہاری ماں کے پیٹ میں چالیس دنوں تک نطفہ کی صورت میں کی جاتی ہے۔ اتنے ہی دنوں تک پھر ایک بستہ خون کے صورت میں اختیار کئے رہتا ہے۔ اور پھر وہ اتنے ہی دنوں تک ایک مضغہ گوشت رہتا ہے۔" (صحیح بخاری، حدیث نمبر: 3208)

ایبمیریالوجی کے جدید کینیڈین محقق ڈاکٹر کیتھ مور نے بھی ایسا ہی بتایا ہے۔

باب 11: حدیث اور معیار

حدیث کا ثبوت

"بلاشبہ یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ میں اچھا نمونہ ہے۔" (سورہ 33 آیت 21)

اس عظیم نمونہ کا پتہ کیسے چلے گا؟ حدیث وہی مانی جائے گی جس کا ثبوت (پوری سند) درج ہو۔ دنیا کی کوئی تاریخ بتائیے جو اتنی تحقیق سے لکھی گئی؟ یہ اعزاز صرف محدثین کے پاس ہے۔

معیار

غلطی کرنا اور نہ اڑنا۔ جیسا کہ بابا جی آدم علیہ السلام کو دوا حکام دیے گئے تھے۔ درخت کا پھل نہیں کھانا اور شیطان کا کہا نہیں ماننا۔ شیطان کے کہنے پر کھالیا۔ (سورہ 7 آیات 19 تا 22)

البتہ انبیاء علیہم السلام سے دین سکھانے میں غلطی ثابت نہیں۔

باب 12: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

ایمان صحابہ رضی اللہ عنہم

"اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لاؤ جس طرح لوگ ایمان لائے ہیں، تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جیسے بے وقوف ایمان لائے ہیں؟ سن لو! بے شک وہ خود ہی بے وقوف ہیں اور لیکن وہ نہیں جانتے۔" (سورہ 2 آیت 13)

جب یہ آیت اتری اس وقت ایمان لانے والے لوگ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہی تھے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا۔ "میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی، اور ایک فرقہ کو چھوڑ کر باقی سبھی جہنم میں جائیں گے، صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ کون سی جماعت ہوگی؟ آپ نے فرمایا: "یہ وہ لوگ ہوں گے جو میرے اور میرے صحابہ کے نقش قدم پر ہوں گے۔"

(قال الشيخ الالباني : حسن، سنن ترمذی، حدیث: 2641)

امہات المؤمنین

النَّبِيِّ أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ وَجِنَافِهِمْ وَأَرْوَاجَهُمْ أَهْمَتُهُمْ ۗ وَالْحِزَابِ 33 آیت

6

ترجمہ: نبی مومنوں کو اپنی جان سے زیادہ پیارا ہے اور ان کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔
جب سیدنا نوح علیہ السلام نے اللہ سے اپنے بیٹے کی نجات کا سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
قَالَ يُنَوِّرُ اللَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۗ ترجمہ: کہا اے نوح بے شک وہ تمہارے اہل سے نہیں۔
آگے وجہ بتائی۔ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ترجمہ: بے شک اس کے اعمال اچھے نہیں۔ (سورہ
ہود 11 آیت 46)

اسی طرح سیدنا لوط علیہ السلام کی بیوی کے بارے میں فرمایا: فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۗ
كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ: ترجمہ: پس ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی سوائے اس کی
بیوی کے وہ جو پیچھے رہ جانے والوں سے تھی۔ (سورہ اعراف 7 آیت 83)
لہذا ثابت ہو کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں مومنہ بھی تھیں اور نیک اعمال
والیاں بھی۔ اور وہ مومن ہی نہیں ہے جو انہیں اپنی روحانی ماں نہ مانے۔

آل رسول ﷺ

"اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیں کہ وہ اپنی چادروں کا کچھ حصہ اپنے آپ پر لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں تو انہیں تکلیف نہ پہنچائی جائے اور اللہ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔" (سورہ 33 آیت 59)

"بیٹیوں" جمع کا صیغہ ہے۔ جو کہ عربی میں کم از کم تین کے لیے بولا جاتا ہے۔ لہذا ایک بیٹی سے زیادہ آل رسول کا عقیدہ ہی درست ہے۔

خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

بندہ پابند شریعت ہے اللہ نہیں۔ بندے پر فرض ہے کہ جھوٹ کے خلاف اپنی پوری طاقت لگا دے۔ جو لوگ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو مشکل کشا مانتے ہیں بتائیں کہ انہوں نے خلافت کے خلاف اسلام کی مشکل کشائی کیوں نہ کی؟

انہیں انہی صحابہ نے خلیفہ منتخب کیا جن کا ایمان نمونہ ہے۔ (سورہ 2 آیت 13)

آیت مبارکہ اسی کتاب کے صفحہ 59 پر ایمان صحابہ رضی اللہ عنہم کے موضوع میں پڑھ آئے ہیں۔

انہوں نے اپنی اولاد میں خلافت منتقل نہیں کی۔ آج تک کوئی غیر مسلم مورخ بھی ان کے محل ثابت نہیں کر سکا۔

ترمذی شریف، کتاب المناقب میں خلفاء کے نام سے ابواب قائم ہیں۔ واضح رہے یہ محدثین سند کے ساتھ احادیث لکھتے تھے۔ جبکہ شیعہ کتب میں ایک بھی حدیث ایسی نہیں جس کی سند نبی پاک ﷺ تک پہنچتی ہو۔ لہذا وہ دلیل نہیں ہیں۔

فدک

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا علی رضی اللہ عنہما دونوں کے دور میں فدک آل رسول کو نہیں دیا گیا۔ جسے دونوں بزرگوں کا فیصلہ قبول نہیں اس کا فیصلہ ہمیں قبول نہیں۔ (منقول)

یہ گالی نہیں طعن ہے۔

"سیدنا عمر و رضی اللہ عنہ نے اس وقت کہا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! بتائیے اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم کو تباہ کر دیا تو کیا اپنے سے پہلے کسی بھی عرب کے متعلق سنا ہے کہ اس نے اپنے خاندان کا نام و نشان مٹا دیا ہو۔ لیکن اگر دوسری بات واقع ہوئی (یعنی ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غالب ہوئے) تو میں اللہ کی قسم تمہارے ساتھیوں کا منہ دیکھتا

ہوں یہ مختلف جنسوں کے لوگ یہی کریں گے۔ اس وقت یہ سب لوگ بھاگ جائیں گے اور آپ کو تنہا چھوڑ دیں گے۔ اس پر ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے امصص بظر اللات» - جاؤلات بت کی شرمگاہ چومو۔" (صحیح بخاری، کتاب: شرائط کے مسائل کا بیان، باب: جہاد میں شرطیں لگانا اور کافروں کے ساتھ صلح کرنے میں اور شرطوں کا لکھنا۔ حدیث: 2731)

نتائج: جب کفار مسلمانوں کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دھمکی دیں اس وقت مسلمانوں کو بھی حق پہنچتا ہے کہ وہ بھی کفار کو جواب دیں۔ اگر کسی مرد یا عورت کو کہا جائے جا جا کر دوسروں کے ساتھ برائی کرتا پھر 'تو بے حیاء کے لیے یہ طعنہ ہو گا جبکہ نیک کے لیے گالی۔ اسی طرح آج کے مشرکین ہندو ننگے سادھوؤں کی پوجا کرتے ہیں۔ مشرکین مکہ کعبہ کا ننگا طواف کرتے تھے۔ ان کے لیے یہ گالی نہیں طعنہ ہے۔ اور یہ ضرورت کے وقت دیا جا سکتا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی آپس میں جنگیں۔

جنگ جمل میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں جو ام المومنین ہیں۔ (سورہ 33 آیت 6)

اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ امیر المؤمنین۔ اب کس پر کیا فتویٰ لگاؤ گے؟ غلطی ہونا ہی انسانی معیار ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جنگیں بھی غلط فہمی کا نتیجہ تھیں۔ سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے سیدنا ہارون علیہ السلام کی داڑھی پکڑ لی۔ (سورہ 20 آیت 94) وجہ غلط فہمی، تو امتیوں میں غلطی کے زیادہ مواقع ہیں۔

اولیس قرنی رحمہ اللہ اور بتیس دانٹ

حضرت اولیس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق واقعہ مشہور ہے کہ انہوں نے اپنے بتیس دانٹ نکال لیے تھے اس واقعے کی کوئی حقیقت نہیں۔

باب 13: ختم نبوت

معنی ظاہری یا مراضی کے؟

مرزائی اعتراض: قرآن وحدیث کے ظاہری معنی مراد نہیں لیے جاسکتے۔

جواب: کسی ایک اصول پر کھڑے ہو جاؤ۔ اگر ظاہری معنی مراد نہیں لیے جاسکتے تو امام مہدی کی جگہ بھی کوئی اور آئے گا۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ہر چیز کے معنی بدلنے پڑیں گے۔ ظاہری معنی مانیں تو سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام ہی آئیں گے۔ کیونکہ ہر حدیث میں آنے والے مسیح کا نام اللہ کے نبی عیسیٰ بن مریم علیہما السلام ہی ہے۔

اصول: جہاں مرزا صاحب الہام کے بغیر دعویٰ

کریں غلط ہو سکتا ہے۔

مرزا صاحب پہلے سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کا دوبارہ آنا تسلیم کرتے تھے لیکن جب انہوں نے عقیدہ بدلاتو یہ وجہ قرار دی۔ "اس اقرار میں کہاں لکھا ہے کہ یہ خدا کی وحی سے بیان کرتا ہوں اور مجھے کب اس بات کا دعویٰ ہے کہ میں عالم الغیب ہوں اور جب تک خدا

نے مجھے اس طرف توجہ نہ دی اور بار بار نہ سمجھایا کہ تو ہی مسیح موعود ہے اور عیسیٰ فوت ہو گیا ہے تب تک میں اس عقیدہ پر قائم تھا جو تم لوگوں کا عقیدہ ہے۔ اسی وجہ سے کمال سادگی سے میں نے حضرت مسیح کے دوبارہ آنے کی نسبت براہین میں لکھا ہے۔ جب خدا نے اصل حقیقت لکھ دی میں اس عقیدہ سے باز آ گیا۔" (روحانی خزائن جلد 19 ص 113، 112)

اس رو سے مرزا صاحب ہر دعویٰ ساتھ الہام پیش کریں۔ کیا پتہ ان کا دعویٰ غلط ہو۔
نوٹ: بار بار سمجھانے کو بھی نوٹ کیا جائے۔

جھوٹا دعویٰ نبوت اسلام سے خارج کرتا ہے۔

ارکان ایمان میں نبیوں پر ایمان بھی شامل ہے۔ جس کا واضح مطلب ہے کسی نبی کا انکار نہیں کرنا اور کسی جھوٹے کو نبی نہیں ماننا۔ اب جنہوں نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا اگر وہ نبی ہیں تو ان کے منکر کافر، اگر وہ نبی نہیں تو وہ خود اور اس کے امتی مسلم نہیں ہو سکتے۔ لہذا فتویٰ لگانے والوں پر تنقید سے پہلے اپنی نبوت ثابت کریں۔ کیونکہ سچ اور جھوٹ برابر نہیں ہوتے۔

دعوی نبوت اور تہتر فرقے

نبی پاک ﷺ کے بعد کسی کی نبوت ثابت ہو جائے تو انکاری کافر۔ اور تہتر فرقے پورے نہ ہوں گے۔ اس لیے ایسا ممکن نہیں۔

غیر احمدی کا مطلب غیر مسلم ہے۔

مرزائیوں کا ایک دوہرا معیار ہے وہ دوسروں کو کہتے ہیں کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمیں کافر نہ کہا جائے لیکن اپنے غیر جماعت کو غیر احمدی کہتے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ احمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک ہے جب ان کا ہی غیر ہو جائے تو غیر مسلم ہی ہو گا۔ ہم مرزائی نہیں احمدی ہیں۔

سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کا نزول اور ختم نبوت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا نبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ جبکہ سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کے نبی ہیں۔ لہذا ان کا

دوبارہ آنا ختم نبوت کے منافی نہیں۔ کیونکہ بعد میں آنے اور بعد میں نبی بننے میں بڑا فرق ہے۔

خاتم کا معنی

أَنَا خَاتِمُ الْأَنْبِيَاءِ وَمَسْجِدِي خَاتِمُ مَسَاجِدِ الْأَنْبِيَاءِ

ترجمہ: میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں اور میری مسجد نبیوں کی مسجدوں کو ختم کرنے والی ہے۔ (دیلمی، الفردوس بمانثور الخطاب، 1 : 45، رقم : (112) صححہ الالبانی رحمہ اللہ (کنز العمال، کتاب الفضائل من قسم الافعال، الباب الثامن، فضل الحرمین والمسجد الاقصی)

محمد رسول اللہ صرف مدینے والے ہیں۔

مرزائیوں کے امام "مرزا صاحب" نے لکھا ہے۔ "محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینہم اس وحی الی میں میرا نام محمد بھی رکھا گیا اور رسول بھی"۔ (روحانی جلد 18 صفحہ 207)

امام مہدی چودھویں صدی میں آنے کا کوئی ثبوت
نہیں۔

یہ من گھڑت واقعہ ہے کہ امام مہدی چودھویں صدی میں آئیں گے۔ اس بات کا قرآن و
حدیث میں کوئی ثبوت نہیں ہے۔

امام مہدی کا انتظار نہ کریں کام کریں۔

امام مہدی اور سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کب آئیں گے یہ ہمارا مسئلہ نہیں۔ ہماری
ذمہ داری اپنے وقت میں دین کی خدمت ہے۔ وہ آئیں گے اس بات کی گارنٹی نبی پاک
ﷺ دے چکے۔ جس بات کی نبی پاک گارنٹی دے دیں اس پر بے فکر ہو جاؤ وہ ہو کر رہے گا۔
اور اپنی ذمہ داری بارے فکر مند ہو جاؤ۔ کسی امام نے ان کا انتظار نہیں کیا بلکہ اپنے حصے کا کام
کیا ہے۔

آپ کا قبرستان بہشتی مقبرہ کیسے؟

مرزائیوں نے ربوہ اور قادیان میں ایک قبرستان بنا کر نام رکھا ہے بہشتی مقبرہ۔ وہاں ایک قبر کی قیمت کم از کم جائیداد اور آمدن کا دسواں اور زیادہ سے زیادہ تیسرا حصہ ہے۔ اس کے علاوہ بھی کچھ نماز روزے جیسی کاغذی شرائط ہیں۔ لیکن عمل درآمد صرف رقم پر ہوتا ہے۔ جو لوگ رقم ادا کرنے کے باوجود اپنا مردہ وہاں نہیں لے جاسکتے وہ کتبہ لگوا کر قبر کی جگہ خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ میرے ان سے سوال ہیں۔

1- کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قبرستان کو بہشت یعنی جنت قرار دیا؟
2- کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں کوئی قبرستان بنا کر رقم کے بدلے قبر دی؟

3- کیا صدقہ لینے والا بندہ ایسے قبرستان میں جاسکتا ہے؟
اگر نہیں تو نئے کام چھوڑو اور اللہ سے توبہ کرو۔

باب 14: لبرل ازم

لبرل اور ایمان

آج تک کوئی نبی، صحابی، امام یا ولی لبرل نہیں ہوئے۔ کچھ لوگ چاہتے ہیں کہ مسلم کو کافر بے شک نہ بناؤ، بس مسلم نہ رہنے دو۔ اور اس کی موجودہ شکل لبرلز ہیں۔ یہ دین بیزار طبقہ خود کو لبرل کہتا ہے۔ جبکہ ملحدین خود کو فری تھنکرز کہتے ہیں۔ اور معنی دونوں کا آزاد خیال ہے۔

لبرلز واضح راستہ چنیں۔

- ❖ لبرلز فرقہ واریت کی مخالفت کریں گے لیکن علیحدہ خیالات، پہچان اور گروہ ہیں۔
- ❖ خود پر کسی نہ کسی مذہب کا ٹھپہ لگائیں گے۔ لیکن نظریات میں کسی دین کو بطور دلیل پیش نہیں کرتے۔
- ❖ اگر خود کو مسلم کہیں گے تو بھی غیر مسلموں سے زیادہ نظریاتی متاثر ہوں گے۔
- ❖ جب تک یونیورسٹیوں میں داڑھی پگڑی والے سائنسدان موجود تھے ان کا نام تھا۔ پھر یہ لبرلز کے ہتھے چڑھ گئیں اور معیار ختم۔ لیکن اس کی ذمہ داری مولوی صاحبان پر ڈالیں گے۔

❖ اسلام کا دعویٰ کرنے والوں کو چاہیے کہ کتاب و سنت جو کہ مسلک صحابہ ہے کو جانیں اور اسی کو دلیل بنائیں۔

ٹھیکے دار کون؟

اپنی مرضی کے کام کر کے مولویوں کو مذہب کے ٹھیکے دار کہنے والے کیا خود ٹھیکے دار بننے کی کوشش نہیں کر رہے؟

مشرق خون نہیں نظریے کا ہے۔

سوال: جب مسلم اور کافر کا خون ایک ہے تو مذہب کا فرق کیوں؟
جواب: خون مجرم اور منصف کا بھی ایک ہوتا ہے، فرق نظریے کا ہوتا ہے۔ ایسے ہی اسلام انسانیت کے لیے ضروری نظریہ، آئین اور ضابطہ حیات یعنی زندگی گزارنے کا طریقہ ہے۔ اس سلیقے کو مان جانا اسلام اور اس پر عمل کا میابی ہے۔ ورنہ سورا اور شراب زندگی تباہ کرنے کے لیے جائز ہو جاتی ہے۔ بلکہ انسان "میرا جسم میری مرضی" والی الٹی سوچ اختیار کر کے اپنی زندگی برباد کرنے کے لیے باختیار ہو جاتا ہے۔

اسلام اور موجودہ حالات

دین ہمیشہ حالات کو اسلام کے مطابق ڈھالنے کی ڈیمانڈ کرتا ہے، اسلام کو حالات کے مطابق نہیں۔ لیکن لبرل الٹ چلتا ہے۔ ضرورت ہوتی ہے کسی بھی ایجاد کا درست استعمال اور یہی دین کی ڈیمانڈ ہے۔ مثلاً میڈیا پر کیا دکھانا ہے۔ گاڑی چلانا خلاف اسلام نہیں لیکن کسی کے لیے وبال جان بنانا یعنی غلط چلانا خلاف اسلام ہے۔ اور اگر کوئی ایجاد خلاف اسلام ہو تو اسے ختم بھی کیا جاسکتا ہے مثلاً نئی شراب، جوئے کے نئے آلات۔ کیونکہ یہ نقصان دہ عمل عین غیر اسلامی ہے۔

مرضی نہیں تقاضے

جسم کی مرضی نہیں تقاضے پورے کرنے میں کامیابی ہے۔

باب 15: مسلمانوں کے باہمی اختلافات

اختلاف ضرور کریں مگر دلیل سے

"کہہ دیجئے اپنی دلیل لے آؤ اگر سچے ہو۔" (سورہ 27 آیت 64)
لمبی بحث نہ کریں شریعت سے ثبوت مانگ لیا کریں یادے دیا کریں۔

فروع واریت اور شریعت

اگر آپ کسی بھی اختلافی مسئلہ مثلاً ختم، رفع یدین وغیرہ کو اپنے فرقے کی رو سے دیکھتے ہیں تو آپ فرقہ پرست اور فرقہ واریت کا شکار ہیں۔ اگر آپ مسئلہ کو شریعت کی رو سے دیکھتے ہیں اور صحیح یا غلط دیکھ کر اپنے فرقے کی پروہ کیے بغیر اپنا لیتے ہیں یا چھوڑ دیتے ہیں تو آپ شریعت کی تابعداری کر رہے ہیں۔

چھوٹے مسائل میں بحث کیسی

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ چھوٹے مسائل پر بات نہ کی جائے مثلاً کیا فرق پڑتا ہے کہ آمین اونچی کہی جائے یا آہستہ، ہاتھ کہاں باندھے جائیں۔ میں ان لوگوں سے تین باتیں کہتا ہوں۔

1- یہ مسئلہ کہاں سے نکال لیا کہ بڑے مسائل میں شریعت کی تابعداری کی جائے اور چھوٹے مسائل میں مرضی؟

2- جب چھوٹے مسائل میں مرضی کی اجازت دے دیں گے تو بڑے مسائل میں مرضی سے کیسے روک سکیں گے؟

3- شریعت کی یہ بڑی خوبی ہے کہ اس نے ہر چھوٹی بڑی بات کو محفوظ رکھا۔

مولوی صاحب اور اختلاف رائے

اگر کوئی دنیا دار اختلاف کرے تو اسے اختلاف رائے کا نام دیا جاتا ہے۔ لیکن اگر دو مولوی صاحبان مختلف بات کریں تو اسے جھگڑا سمجھ کر کنارہ کشی اختیار کی جاتی ہے۔

مولویوں کا اختلاف اور تلاش حق

اعتراض: جب مولوی کی آپس میں اختلاف کریں گے تو حق کیسے واضح ہوگا؟
 جواب: حق کی اصل سمجھ ہی اختلافی نظریات پڑھ کر آتی ہے۔ دور بیٹھ کر اختلاف دیکھنے سے واقعی کچھ سمجھ نہیں آتی۔ میں ذاتی طور پر کسی بھی معاملے میں مختلف اہل علم کی اختلافی آراء پڑھتا ہوں اور جن کی دلیل مضبوط لگے مان لیتا ہوں۔

تقلید: امتی کی بات بغیر دلیل تسلیم کرنا۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور ان کا بھی جو تم میں سے حکم دینے والے ہیں، پھر اگر تم کسی چیز میں جھگڑ پڑو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹناؤ، اگر تم اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہو، یہ بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے۔"
 (سورہ 4 آیت 59)

علماء کا کام دین بتانا نہیں، سکھانا ہے۔

اگر صرف سننا ہی ہوتا تو ہر فرقے والے اپنے ہی عالم کی بات سنتے۔ اور ایسے فرقہ واریت کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔ چار فقہ بنا کر ایک امام کی ہر بات کو بلا تحقیق ماننا۔ دوسرے ائمہ کرام کی بات کو سرے سے چھوڑ دینا۔ پھر اسے برحق کہنا۔ ایک دوسرے کے پیچھے نماز نہ پڑھنا، بلکہ چار علیحدہ مصلوں کو رواج دینا، جس کا دین میں کوئی تصور نہیں۔ اس سے فرقہ واریت بڑھے گی کم نہیں ہوگی۔ ایسے لوگ یہی کہتے ہیں کہ سبھی اہلسنت ہیں اور ایک مصلہ پر اکٹھے ہونے کی ہر صورت ختم کر دیتے ہیں۔

حل: جس امام کی جو بات شریعت کے مطابق لگتی ہے مان لو۔ دوسرے کے ساتھ ادب سے اختلاف کرو۔

صحابہ کی بات: جس بات میں صحابہ کرام اختلاف نہ کریں ہم بھی نہیں کر سکتے۔ اور جس میں وہ کریں وہاں لامحالہ ایک صحابی کی رائے کو ماننا پڑے گا۔ لیکن ان سے باہر جاندار ست نہیں۔

انبیاء کا مقام اور ہماری رائے۔

ہمارے ہاں یہ بحث بہت چلتی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اور اختیار کیا کیا ہیں۔ اور رائے ہمیشہ فرقے کی نظر سے دی جاتی ہے۔ اس بارے میں کتاب و سنت سے رائے دیا کریں۔ کیونکہ نبی کا مقام یا اختیار اللہ اور نبی ہی جانتے ہیں۔

زندگی اور موت کا فرق

سوال: نبی پاک ﷺ زندہ ہیں یا وفات پا گئے؟

جواب: اگر ہم زندگی اور موت کا فرق سمجھ لیں تو یہ بحث ختم ہو جائے گی۔ روح اور جسم کی علیحدگی موت اور ایک ہونا زندگی ہے۔ موت بھی زندگی کی ہی ایک اسٹیج ہے جہاں انسان کو راحت یا عذاب دیا جاتا ہے۔ شہید کو ایک نیا جسم دیا جاتا ہے جس وجہ سے انہیں زندہ کہا جاتا ہے۔ (صحیح مسلم ، حدیث نمبر: 4885 یہ حدیث پاک اور بھی بہت سی کتابوں میں موجود ہے۔)

انبیاء علیہم السلام کے اجسام مبارک قبروں میں محفوظ رہتے ہیں اور ارواح اللہ کے پاس پُر سکون۔ نیا جسم ملنے یا نہ ملنے سے کیا فرق پڑتا ہے اور اسے ہی زندگی یا موت کہتے ہیں۔

حدیث ماننا ہی محبت رسول ہے۔

کچھ حضرات کے سامنے آیت یا حدیث شریف پیش کی جائے تو وہ کہتے ہیں کہ حدیث محبت کے بغیر سمجھ نہیں آتی یا کسی اللہ والے سے سمجھو۔ یعنی محبت تمہی کرتے ہو دوسرے نہیں، اس کا خود سے فیصلہ تکفیر کی قسم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں تو اللہ کی محبت کرنے والے بھی وہی ہیں جو نبی پاک ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "کہہ دیجیئے اگر تم اللہ سے

محبت رکھتے ہو تو میری اطاعت کرو خود اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔" (سورہ 3 آیت 31)

سنت کے مطابق عمل

اللہ تعالیٰ براہ راست بھی حکم بھیج سکتے تھے۔ لیکن انبیاء بھیجے۔ اگر نیکی اپنی مرضی اور طریقے سے کرنی جائز ہے تو انبیاء بھیجنے کا مقصد؟ کوئی عمل کرتے وقت دیکھنا پڑے گا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہے یا نہیں۔ مثلاً عید میں کتنی منانی ہیں۔ یا تو اپنی مرضی کی جائے گی یا نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ دیکھا جائے گا۔ اور ایک مسلمان کے لیے سنت پر عمل ہی دین ہے۔

شرعی اور تدبیری امور

دینی امور دو حصوں پر مشتمل ہیں۔

شرعی امور: مثلاً روزہ رکھنا، نماز پڑھنا۔ ان امور کو سنت کے مطابق کرنا ضروری ہے۔

تدبیری یا انتظامی امور: مثلاً مسجد کس جگہ اور ڈیزائن کی بنائی جائے۔ اسپیکر لگایا جائے یا نہیں۔ نماز اندر پڑھنی ہے یا صحن میں۔ اس معاملے میں شریعت میں پابندی کی کوئی دلیل نہیں۔ سوائے اس کے کسی شرعی اصول کے خلاف ورزی نہ ہو۔ مثلاً گندی جگہ نماز نہ پڑھی جائے۔ اگر مسجد کا اسپیکر دین ہے تو اسے ٹھیک کرنا علمائے دین کا کام ہے۔ یا اس کا مکینک عالم دین ہوا۔

دین سیکھنا ضروری ہے۔

یہ کتاب، اس میں کوئی شک نہیں، تقویٰ والوں کے لیے سراسر ہدایت ہے۔ سورہ 2 آیت 2 ہدایت کتاب و سنت سیکھنے سے ہی آتی ہے۔ عام آدمی جب تک بنیادی مسائل دلیل سے نہیں سمجھے گا۔ نہ تو ہدایت پائے گا نہ ہی فرقہ واریت ختم ہوگی اور نہ ہی دین غالب آئے گا۔

غیب یا وحی۔

غیب: سب جاننا وحی: جو اللہ بتائیں جاننا۔

جو غیب جاننا ہے اسے وحی کی کیا ضرورت؟ غیب جاننے والا (اللہ) یا تو غیب کا علم دے دے۔ اور پیغمبر اس علم سے رہنمائی فرمادیں۔ یا بذریعہ وحی آگاہ فرمادے۔ دو کام اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

پہنمبروں کو وحی آتی تھی یا غیب جانتے تھے۔ فیصلہ کتاب و سنت سے۔

"کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین والوں میں سے سوائے اللہ کے کوئی غیب نہیں جانتا، انہیں تو یہ بھی نہیں معلوم کہ کب اٹھا کر کھڑے کیے جائیں گے۔" (سورہ 27 آیت 65)

"اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو اپنے لئے بہت سے منافع حاصل کر لیتا اور کوئی نقصان مجھ کو نہ پہنچتا میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان لائیں۔"

" (سورہ 7 آیت 188)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں نے اپنے تئیں دیکھا حطیم میں اور قریش مجھ سے میری سیر کا حال پوچھ رہے تھے (یعنی معراج کا)۔ تو انہوں نے بیت المقدس کی کئی چیزیں پوچھیں، جن کو میں بیان نہ کر سکا مجھے بڑا رنج ہوا ایسا رنج پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ پھر اللہ نے بیت المقدس کو اٹھا کر میرے سامنے کر دیا میں اس کو دیکھنے لگا اب جو بات وہ پوچھتے تھے میں بتا دیا تھا۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر: 430)

باب 16: چند مشہور مسائل اور ضعیف روایات

ہر سنی سنائی بات حدیث نہیں ہوتی۔

ایک رواج چل نکلا ہے کہ بغیر حوالہ حدیث یا سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول پیش کر کے زیادہ سے زیادہ شنیر کرنے کو کہا جاتا ہے اور تحقیق بھی نہیں کی جاتی کہ یہ بات واقعی حدیث پاک یا قول صحابی ہے یا نہیں۔

سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: ”میرے اوپر جھوٹ باندھنا ایسا نہیں ہے جیسے اور کسی پر جھوٹ باندھنا پھر جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔“ (صحیح مسلم ، حدیث نمبر: 5)

کلک نہ کرنے سے بندہ کافر نہیں ہوتا۔

آج کل سوشل میڈیا پر ایک نظریہ پیش کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی کہا جاتا ہے کہ اگر متفق یا مسلم ہو تو لائیک کروا کر نہیں تو نہ کرو۔ بھائی ایک کلک نہ کرنے سے بندہ کافر نہیں ہوتا۔ ایسی باتیں چھوڑ دو۔

فترآن شریف میں رکوع اور آیات کی صحیح تعداد

رکوع 558 آیات 6236

ہر سورت کے شروع میں رکوع اور آیات کی تعداد لکھی ہوتی ہے۔ ہر سورت کی آخری آیت اور رکوع کے نمبر سے بھی تعداد کا پتہ چلتا ہے۔ 6666 آیات والی بات ٹھیک نہیں۔ سب کو ایک جگہ لکھ کر جمع کریں ان شاء اللہ پتہ چل جائے گا۔ ہم نے خود بھی ایسا ہی کیا ہے۔ یہاں سے پتہ چلتا ہے تقلید کتنی بڑی غلطی ہے خود تحقیق کرنا سیکھیں۔

عورت کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ نہیں۔

"سیدہ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ کوئی بھی عورت جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے شوہر کے سوا کسی مردے پر بھی تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے۔ ہاں شوہر پر چار مہینے دس دن تک سوگ منائے۔" (صحیح بخاری، حدیث: 1281)

سوگ: زیب و زینت سے پرہیز۔

براق سے منسوب تصویر

براق سے منسوب کوئی بھی تصویر حقیقی نہیں ہے۔

نبی پاک ﷺ پر کوڑا پھینکنے والی روایت

ایک روایت کے مطابق ایک بڑھیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر کوڑا پھینکا کرتی تھی۔ یہ روایت کسی نے بنا رکھی ہے۔ اس کی کوئی حقیقت نہیں۔

رمضان سارا ہی خیر و برکت ہے۔

یہ جو روایت پیش کی جاتی ہے کہ "رمضان کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا مغفرت اور تیسرا نجات کا ہے۔" یہ ضعیف ہے۔ اس میں راوی علی بن زید بن جدعان "ضعیف" ہے۔

تفصیل کے لیے دیکھیے۔ (تقریب التہذیب: 4734)، (زوائد ابن ماجہ :

228)، (سلسلة الأحادیث الضعیفة والموضوعة : 871)

رفع یدین اور بغسل میں بت

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ منافقین بغلوں میں بت لے آتے تھے اس لیے رفع یدین کا حکم آیا۔
 جواب نمبر 1: یہ بات صحیح حدیث ہی نہیں اضعیف میں بھی نہیں ملے گی۔
 جواب نمبر 2: بت پہلے رفع یدین میں کیوں نہیں گرتے؟

لڑکیاں بہانے سے دریا نہیں چلتے۔

کہا جاتا ہے کہ مصری لوگ دریائے نیل میں لڑکی بہاتے ورنہ دریا کا پانی نہ چڑھتا تھا۔
 مسلمانوں نے اس رسم کو روک دیا تو پانی نہ چڑھا۔ پھر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے خط کی
 وجہ سے آج تک بہہ رہا ہے۔ ہم ایک کرامت ثابت کرتے ہوئے یہ بھی مان لیتے ہیں کہ
 لڑکیاں بہانے سے دریا بہتے تھے۔ جو خلاف عقل ہے۔ دریا ہمیشہ سے اللہ کے حکم سے ہی
 بہتے تھے۔ اسے ابن عبدالحکم وغیرہ نے فتوح مصر، صفحہ 104 میں ضعیف سند سے نقل کیا
 ہے۔ ایک راوی مجہول اور ابن لسیعہ کمزور حافظے کے تھے۔

علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے۔ جھوٹی روایت ہے۔

أطلبوا العلم ولو بالصين (علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے)

یہ روایت سخت ضعیف، منکر اور باطل ہے اسکے شواہد بھی ثابت نہیں، اسے نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کرنا جائز ہے۔ اسکا ایک راوی "ابو عاتکہ طریف بن سلمان" متروک الحدیث، منکر الحدیث ہے۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے باطل اور موضوع قرار دیا ہے۔

[الضعیفہ : 416 ، ضعیف الجامع الصغیر: 906]

اس روایت کو ائمہ نے ضعیف، باطل قرار دیا ہے بلکہ بعض نے موضوع قرار دیا ہے۔ جارحین میں سے بعض کے نام ملاحظہ فرمائیں۔

- 1- امام بزار (مسند البزار)
 - 2- ابن حبان (المجروحین)
 - 3- ابن القیسرانی (معرفة التذکرہ)
 - 4- حافظ ذہبی (میزان الاعتدال)
 - 5- زرقانی (مختصر المقاصد)
 - 6- عقیلی (الضعفاء الکبیر)
 - 7- ابن عدی (الکامل فی ضعفاء الرجال)
 - 8- بیہقی (المدخل الی السنن الکبری)
 - 9- ابن الجوزی (الموضوعات)
 - 10- سخاوی (المقاصد الحسنہ)
- وغیرہم۔ حافظ سید حسنات الحسن بخاری حفظہ اللہ

باب 17: چند نصیحتیں

اچھائی منوانے کی کوشش کریں۔

وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۗ (سورۃ نمبر 5 آیت 54)

ترجمہ: اور وہ ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے۔ اگر لوگ آپ کو برے کام کے لیے مجبور کر سکتے ہیں تو آپ انہیں اچھے کام لے لیے کیوں نہیں؟

بر اہل انہ سے بڑا نقصان برے سے ڈر کر برابنہ میں
ہے۔

"عزت تو صرف اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے لیے ہے۔ اور لیکن منافق نہیں
جانتے۔" (سورہ 63 آیت 8)

فتحِ سچائی کی ہوتی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١٩﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (سورہ نمبر 9 آیت 19)

کچھ لوگوں کو کبھی نہیں ہرایا نہیں جاسکتا کیونکہ وہ حق بات پر اڑ جاتے ہیں۔ اور جہاں اپنی غلطی نظر آئے مان جاتے ہیں۔ اگر آپ ہمیشہ جیتنا چاہتے ہیں تو سچائی کے مقابل کچھ نہ دیکھیں۔ اور پیش کریں اسلام دلیل سے۔

اچھائی کا ذکر کرتے رہیں۔

خطبہ جمعہ، تقریر یا کوئی بھی نصیحت تبھی اثر کرتی ہے جب اس کا مجلسوں میں تھوڑا بہت ذکر کرتے رہیں۔

گفتگو کرتے ہوئے زبان کنٹرول میں رکھیں۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا، کہا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "مسلمان وہ ہے جو مسلمانوں کو اپنی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رکھے۔ اور مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں سے رک

جائے جس سے اللہ نے منع کیا ہے۔" (صحیح بخاری، حدیث نمبر :
6484۔ ملتے جلتے الفاظ کے ساتھ۔ صحیح مسلم ، حدیث نمبر: 163)

معذرت نہیں دلیل دیجئے

اکثر ایسا ہو جاتا ہے کہ جب کفار اسلامی احکام پر اعتراض کریں جو بظاہر سخت ہو یا سمجھ نہ آئے تو جو اباً مسلم بجائے اس کی حکمت بیان کرنے کے معذرت والا رویہ اختیار کر لیتے ہیں۔ مثلاً جب جہاد کی بات ہو تو مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دے دیں گے اور کفار جو مرضی کریں انہیں ظالم نہیں کہیں گے۔ جیسا کہ ساری دنیا میں مسلمان مار کھا رہے ہیں اور صفائیاں بھی مسلمان دے رہے ہیں کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں پھیلا نہ ہی اسلام دہشت گردی کا مذہب ہے۔

لو نذیوں والی بات پر اعتراض ہو تو بھی معذرت۔ یعنی نہیں اسلام ایسے نہیں کہتا ویسے نہیں کہتا۔ میری ایسے افراد سے گزارش ہے کہ انہیں اسلامی احکام کی حکمت بتائیں خود یا پوچھ کر۔ اور پیش کریں اسلام دلیل ہے۔

دہشت گرد کون؟

اگر کوئی آپ سے کہے کہ مسلم دہشت گرد ہوتا ہے تو بجائے صفائیاں دینے کے اس سے پوچھیے کہ دہشت گردی کی تعریف کیا ہے؟ اور یہ کون لوگ کر رہے ہیں؟

ہتھیاروں کی ٹیکنالوجی مسلمانوں کا حق ہے۔

کہتے ہیں مسلمانوں کو سائنس و ٹیکنالوجی میں آگے بڑھنا چاہیے۔ کیا یہ ٹیکنالوجی نہیں ہے؟ اور مسلمانوں کو اس ٹیکنالوجی سے پیچھے رہنے کا کیوں کہا جاتا ہے؟ جبکہ ہیر و شیماء، عراق، افغانستان اور بھارت میں دہشت گردی کرنے والوں پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

انڈیا میں سیکولر ازم اور پاکستان میں اسلام

سوال: مسلمان انڈیا میں سیکولر ازم اور پاکستان میں اسلام کا مطالبہ کیوں کرتے ہیں؟

جواب: 1- ہندو اصل کتاب کے مطابق نہیں بلکہ پنڈت کے دین پر چلتے ہیں۔

2- ہندو ازم اسلام کے لیے بڑا خطرہ بن چکا ہے۔ اس لیے ہم دونوں ممالک میں ایک جیسا

مطالبہ یعنی اسلام کے مفاد کی بات کرتے ہیں۔

اللہ کیسے کہے گا

کچھ لوگ اچھے کام اس لیے کرتے ہیں کہ لوگ کیا کہیں گے۔ کچھ لوگ اچھے کام اس لیے چھوڑ دیتے ہیں کہ ہمیں لوگوں کے لیے نہیں اپنی زندگی جینا ہے۔ لیکن اسلام میں کام لوگوں کے لیے نہیں اللہ کے لیے کیے جاتے ہیں اور فائدہ انسانوں کو ہوتا ہے اس لیے نیک کام اپنائے رکھیے۔

ریا کاری نیکی کو عذاب میں بدل دیتی ہے۔

جنہیں اللہ تعالیٰ نیکی کی توفیق دیتا ہے۔ انہیں ریا کاری سے بچنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
"ہلاکت و بربادی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نماز سے غافل ہیں وہ جو ریا کاری کرتے ہیں۔" (سورہ 107 آیت 4 تا 6)

مال اللہ کی رضا کے لیے ہی خرچ کریں۔

اپنی چودھراہٹ کے لیے خرچ کرنا اور کہنا اسی طرح نام نکلتا ہے ریا کاری اور دکھاوا ہے۔

علائی چھوڑو اسلامی ثقافت اپناؤ۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ انہیں میں سے ہے۔" (قال الشيخ الالبانی : حسن صحیح ، سنن ابو داؤد، حدیث: 4031)

ہمیشہ احساس کمتری کا شکار ہی کسی کی نقالی کرتا ہے۔ کیونکہ جو جسے بہتر سمجھتا ہے اسی کی طرح بننے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ ذہنی غلامی سے عملی غلامی کی طرف لے جاتی ہے۔ جیسا کہ آج کل ہمارا حال ہے۔ ہماری پہچان داڑھی اور پردہ ہے۔ اپنی پہچان پر فخر ہو گا تو ہی دنیا میں غالب آسکیں گے۔

اپنی ذات

امت کے خراب حالات کی وجہ مسلمانوں کی سوچ امت کی بجائے اپنی ذات تک محدود رکھنا ہے۔

بلا وحب شکوے نہیں

"اے ایمان والو! بہت زیادہ گمانوں سے بچو کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں۔"

(سورہ 49 آیت 12)

شکوہ برائے شکوہ کرنے والوں سے دور ہی رہو۔

بغیر دلیل والے

بلا دلیل ماننے اور منانے والوں سے بچو۔ کیونکہ جو بلا دلیل مان لیتے ہیں وہ بلا دلیل ساتھ چھوڑ بھی دیتے ہیں۔

میڈیا اور ہم

کہا جاتا ہے میڈیا کا استعمال درست ہونا چاہیے۔ ہمارے ہاتھوں میں سوشل میڈیا ہے سو چئیے ہم اس کا کیسے بہترین استعمال کر سکتے ہیں ہے۔

جائیداد میں بیٹیوں کا حصہ ہے۔

جب اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جائیداد میں بیٹیوں کا حق رکھا ہے تو پھر اسے کس قانون کے تحت روکا جاتا ہے؟ جہیز کی جگہ جائیداد دو۔ اور ان کے آگے ہاتھ پھیلانا بند کرو۔

زکوٰۃ خوری

زکوٰۃ نہ دینا زکوٰۃ کھانے جیسا ہے۔ کیونکہ مال پر سال بعد جو زکوٰۃ بنتی ہے چاہے بندہ غریبوں کو دے دے چاہے خود کھالے۔

دولت میں بڑائی نہیں

"تم میں سے اللہ کے نزدیک زیادہ افضل وہی ہے جو زیادہ متقی ہے۔"

(سورہ نمبر 14 آیت 13)

دولت پر غرور کرنے کا مطلب ہے کہ انسان اپنی ذاتی اوقات کچھ نہ سمجھے۔ یعنی ایسا بندہ اپنی اوقات دولت کی وجہ سے سمجھتا ہے۔ دولت کے بغیر ذاتی اوقات کچھ نہیں۔

دانائی بمقابلہ دولت

"جسے دانائی عطا کی جائے تو بلاشبہ اسے بہت زیادہ بھلائی دے دی گئی۔"

(سورہ 2 آیت 169)

"عقل بڑی کہ بھینس" اس کی بہترین مثال مجھے ان لوگوں میں نظر آئی۔ جو دولت کو علم و عقل سے بڑا سمجھتے ہیں۔

فضیلت صرف تقویٰ میں ہے۔ قبیلے پہچان کے لیے
ہیں۔

"اے لوگو! بے شک ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمہیں تو میں اور قبیلے بنا دیا، تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، بے شک تم میں سب سے عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ تقویٰ والا ہے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، پوری خبر رکھنے والا ہے۔" (سورہ 49 آیت 13)

حسب نسب بدلنا حائز نہیں ہے۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے ”جس شخص نے بھی جان بوجھ کر اپنے باپ کے سوا کسی اور کو اپنا باپ بنایا تو اس نے کفر کیا اور جس شخص نے بھی اپنا نسب کسی ایسی قوم سے ملایا جس سے اس کا کوئی (نسبی) تعلق نہیں ہے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔“ (صحیح بخاری، حدیث: 3508۔ صحیح مسلم، حدیث: 217۔ الادب المفرد، حدیث: 433)

ایسے گناہ جنہیں نیکیاں سمجھ لی گئی۔

مزدوری کم دینا اور خیرات زیادہ کرنا۔

کسی کے بچے کو سگریٹ پلائی جائے تو اسے بدی کہنا جبکہ بیٹا باپ کو سگریٹ لا کر دے تو اسے نیکی قرار دینا۔

لمبی قطار چھڑوا کر (بغیر باری کے) آپ کی مدد کرنے والا۔

کسی غریب لڑکی کی شادی پر مدد کرنا جبکہ دو لہے والے بغیر خرچہ کروائے شادی کر سکتے ہیں۔

گناہ جنہیں گناہ مانا ہی نہیں گیا۔

دین اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام ہیں۔ انہیں یہ کہہ کر نظر انداز کرنا کہ مولویوں کو ہمارے مسائل کا کیا پتہ، مثلاً گرمی کا روزہ۔

پریشانی کے وقت استغفار اور خوشی کے وقت غیر شرعی جشن، پھر اللہ بندے کو کس حال میں رکھے؟

لاٹری اور ایسی شرط لگانا جس میں جیتنے والا ہارنے والے کو کچھ دے جو ہے۔

مرضی کے خلاف کام ہونے پر جو مرضی بول دینا۔

اپنی غلطی تسلیم ہی نہ کرنا، غلط کام میں ساتھ دینا۔

اپنی یا اپنوں کی عزت کے لیے جھوٹ بولنا اور دوسروں کی کردار کشی کرنا۔

بچوں کو چچوں سے دور کرنا اور آپس میں اچھے سلوک کی تلقین کرنا، نیز انہیں مفاد پرستی کی

تلقین کرنا۔ اس طرح وہ تم سے بھی مفاد پرستی والا سلوک کر سکتے ہیں۔

گناہوں کو حقیر سمجھنا۔ وغیرہ

خود احتسابی

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے۔" (سورہ 59 آیت 18)

جب تک اپنی بجائے دوسروں کی خامیاں ڈھونڈو گے۔ ناخود آگے بڑھو گے، نہ معاشرہ سدھرے گا اور نہ ہی دنیا اور آخرت میں کامیابی ملے گی۔

باطل کی سازشوں کو سمجھنا۔

راہ حق پر چلنے والوں کو جہاں سچائی کے دلائل کا علم ہونا ضروری ہے۔ وہیں باطل کی سازشوں کا علم ہونا بھی ضروری ہے۔ قرآن و حدیث ایسی باتوں سے بھرے پڑے ہیں کہ کن سے دوستی رکھنی ہے اور کن سے نہیں۔

باب 18: ایک نظر غیر مسلموں پر

اسلامی اعمال بمقابلہ کفریہ تہذیب

اسلام صدق و وفا، لادینیت دھوکہ دہی اور گمراہ: عید قربانی اور ہر اسلامی عمل پر اعتراض کرنے والے بتائیں گے کہ وہ یکم اپریل کو جھوٹ بول کر انسانیت کی کون سی خدمت کرتے ہیں؟

یکم اپریل کی سیکولر رسم ایپرل فول کا مطلب ہے اپریل کا بے وقوف۔ یہ رسم سیکولرز کی عادتیں بھی ظاہر کرتی ہے کہ

جھوٹ سیکولرازم کی پیداوار ہے۔

جھوٹ بول کر بے وقوف بنانا انہیں جائز لگتا ہے۔

ان کے جھوٹ پر اعتبار کرنے والا ان کی نظر میں بے وقوف ہوتا ہے۔

ان کے پھیلائے جال سے بچئیے اور پیش کیجیے اسلام دلیل سے۔

نیساں اور آتش بازی

قربانی کے گوشت پر تنقید کرنے والے لوگوں نے بہت بڑی رقم کو آگ لگا کر ہوا میں اڑا دیا۔ انہیں غریب کی خوشی کی بجائے دولت کو آگ لگا کر خوشی حاصل ہوئی۔

مرنے اور مارنے والے

"دنیا میں مارنے والے بہت ہیں لیکن مرنے والے مسلمان ہیں۔"

(کاشف ابرار، بھارتی مسلم شاعر)

ملحدین کا ٹارگٹ اسلام ہی ہے۔

جب ملحدین پر اعتراض ہوتا ہے کہ آپ باقی مذاہب پر اعتراض کیوں نہیں کرتے تو وہ کہتے ہیں کہ جس ملحد نے جو مذہب چھوڑا ہوتا ہے اسی پر تنقید کرتا ہے۔ کیونکہ پاکستان میں لوگ اسلام سے الحاد کی طرف آئے ہیں لہذا وہ اسلام پر تنقید کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ جھوٹ ہے انڈیا میں لوگ ہندو انتہا پسند اور دہشت گرد تنظیموں کو دہشت گرد نہیں کہتے بلکہ مسلمانوں کو کہتے ہیں۔ مغرب میں بلیک فرائیڈے یعنی کالا جمعہ منایا جاتا ہے یہ لوگ بلیک اتوار کیوں نہیں

مناتے؟ جب اہل مغرب مسلمانوں پر ظلم کے بعد مسلمانوں کو ہی دہشت گرد بنا دیتے ہیں تب بھی ملحدین انہیں نہیں سمجھاتے کہ دہشت گرد تم ہو تمہارے بڑے بھی مذہب کے نام پر جنگ کر چکے ہیں۔

سیکولر ازم اور دہشت گردی

سیکولر ازم دہشت گردی کا سہولت کار ہے جو الٹا مظلوم کو ہی دہشت گرد قرار دیتا ہے۔

سیکولر ازم ایک خطرہ

دنیا بھر میں مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دینے والے سیکولرز کا ٹارگٹ اسلام ہی ہے تو ہم سیکولرز کو اپنے لیے خطرہ کیوں نہ سمجھیں؟

اخلاقی دیوالیہ کون؟

سوال: بچیوں سے ریپ ہوتے ہیں پھر بھی مغرب اخلاقی دیوالیہ؟

جواب 1: بے حیائی کی شدت کہاں ہے؟

2: بے حیائی کی ثقافت کے ترجمان اور مددگار کون ہیں؟

3: ڈارک ویب پر خرچ کون کر رہا ہے؟

بچوں کی حفاظت اور گرل فرینڈ کلچر

آج کے بد و کہہ رہے ہیں کہ گرل فرینڈ اور سیکس فری کلچر سے بچے محفوظ رہیں گے۔ یعنی بچوں کو بچانے کے لیے مجرم کی بجائے جوان بیٹیوں کی قربانی مانگی جا رہی ہے۔ واضح رہے یہ وہی لوگ ہیں جو نرم سزاؤں کے ذریعے مجرموں کا دفاع کرتے نظر آتے ہیں۔

زانیوں کا حوروں پر اعتراض

زنا کو جائز کہنے والوں کو جنت میں حوروں کی موجودگی پر اعتراض ہے۔

سینٹ کلاز اور داڑھی

جن لوگوں کو مسلمانوں کی داڑھی سے تکلیف ہوتی ہے وہ لوگ سینٹ کلاز کی داڑھی لگا کر گھوم رہے ہیں۔

مغرب میں مسلمانوں کو عہدے دینے کا راز

وہ عہدہ لے کر ان کے بنائے خلاف اسلام قانون پر عمل اور نافذ کرنے کا پابند ہو جاتا ہے۔
ایسے میں دین پر عمل رہ کہاں جاتا ہے؟

غیر مسلموں کے چند فتنے

حرام مال اور قومی مجرموں کو پناہ غیر مسلم ممالک میں ملتی ہے۔ جسمانی صفائی سے پرہیز،
استنجاء تک سے گریز۔ بدبو کی وجہ سے پاس بیٹھنا مشکل۔ شراب، سور اور سگریٹ ان کے
ڈاکٹرز منع کرتے ہی رہتے ہیں۔ لیکن وہ پھر بھی باز نہیں آتے۔ اکثر مسلم مال کے فتنے کا شکار
ہیں تو غیر مسلم عورت کے فتنے کا شکار۔ جو مال کے فتنے کا شکار ہیں ان میں سے اکثر مال سے
دور اور جو عورت کے فتنے کا شکار ہیں ان کے پاس اپنی عورتیں نہیں۔

دنیا پر سیکولر احسانات

- تم نے غریب ملکوں کی غربت کا حل سودی قرضے نکالا۔
- مسلم کشی کی حمایت کی بلکہ جس مسلم نے اپنے دفاع کے لیے ہتھیار اٹھایا اسے ہی دہشت گرد قرار دیا۔
- بوڑھے والدین کو بچے کتنے پیارے ہوتے ہیں کچھ خیال نہ کیا۔ بلکہ ان کو اولڈ ہومز (بوڑھوں کے گھر) منتقل کیا۔
- خاندانی نظام تباہ کیا بچوں کو والدین کا کچھ پتہ نہیں۔
- پانچ ملکوں کو دنیا کی قیادت دے دی۔ جو خود ایک دوسرے سے لڑتے ہیں۔ افغان جنگ وغیرہ میں ایک دوسرے کے خلاف تعاون۔
- مسلم ریاستوں کو مضبوط نہیں ہونے دیتے اور یہاں سے بھاگنے والوں کو شہریت دیتے ہو۔
- کچھ مسلمانوں کو مارتے ہو اور کچھ بچنے والوں کو شہریت دے کر دوہرے فائدے لیتے ہو۔
- پہلے عورت کی برابری پھر عورت کی برتری کے نعرے لگوا کر مردوں سے نفرت پیدا کرتے ہو۔
- ڈارک ویسز بچوں سے زیادتی جیسے واقعات کو ہوا دیتے ہو۔
- اس کے علاوہ بھی بہت کچھ کر کے اسلام کو امن کے لیے خطرہ قرار دیتے ہو۔

باب 19: دنیا کے لیے اسلام کیوں ضروری

ہے؟

کھانے کے آداب اور جدید دنیا

اسلام نے ہمیں بتایا کھانا دینا کھانے سے کھانا، استنجاہ بائیں ہاتھ سے کرنا۔ اور آج جدید دنیا بھی مکمل نہ سہی چند بنیادی اصولوں پر چل رہی ہے۔ مہذب دنیا خصوصاً افسروں کو سکھایا جاتا ہے چیچ کس ہاتھ سے پکڑنا ہے اور کاشا کس ہاتھ سے۔ کھانا کھاتے وقت منہ کتنا ہلنا چاہیے۔ چائے کا کپ پکڑتے وقت انگلیوں کا اسٹائل تک کیا ہونا چاہیے۔ یعنی کھانے پینے کے آداب۔ نہ ہماری تہذیب بالکل آزاد کرتی ہے اور نہ کوئی جدید تہذیب۔

مکمل حقوق انسانی صرف اسلام دیتا ہے۔

مغرب جہاں بوڑھے والدین اولڈ ہاؤسز اور کتے بیڈرومز میں ہوتے ہیں وہاں بھی اسلامی نظام عدل پھیلانے کی ضرورت ہے۔ بوڑھی ماں کے حقوق کے وقت انہیں عورتوں کے حقوق

کیوں بھول جاتے ہیں؟ وہاں عورتوں کے حقوق سے مراد بے حیائی ہی کیوں ہے؟ ان تمام برائیوں کی جڑ کو اسلام ختم کرتا ہے۔

اسلامی ممالک ہی ہمارے اصل خیر خواہ ہیں۔

مسلم ممالک ہمیں شہریت نہیں دیتے بلکہ ہماری ریاست کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتے ہیں سعودیہ کی امداد بڑی مثال ہے۔ کافر ممالک ہمارے ان لوگوں کو پناہ دیتے ہیں جو ریاست کو کمزور کرتے ہیں۔ اور یہ ممالک ہمارے ملک کو کمزور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جن ممالک میں پناہ ملتی ہے ان کا ویزہ بڑی مشکل سے ملتا ہے اور اکثر نہیں ملتا اور جب ان سے بچ کر ان کے ملک میں گھس جائیں تو وہ پناہ دیتے ہیں۔ اسلامی ممالک بالخصوص سعودی عرب اپنے ملک میں داخلہ بند نہیں کر سکتا۔ اگر وہ پناہ کا دروازہ کھول دیں نہ تو حج سے واپسی کی پروازیں ہی بند ہو جائیں۔

لوگ کافر ملکوں میں پناہ کا کیس کر کے روزی کمانے جاتے ہیں۔ جبکہ اسلامی ممالک میں روزی کمانے کے لیے ویزہ مل جاتا ہے۔

تہذیبِ معرنبی اور علامہ اقبال کی پیشگوئی

امتی کی پیشگوئی پوری ہونا ضروری نہیں ہے۔ لیکن خوشی اس وقت ہوئی جب علامہ اقبال کی پیشگوئی پر بھی ملحدین کو ناکامی ہوتی ہے۔ ان کے ایک شعر پر آج کل بہت تنقید ہو رہی ہے۔ تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی۔ کہتے ہیں تہذیب مغربی پھیل رہی ہے۔ لیکن وہ نظم کا شروع دیکھنا بھول جاتے ہیں۔ پہلا مصرع ہے۔

"زمانہ آیا ہے بے حجابی کا، عام دیدار یار ہو گا"۔ یعنی یہاں سے شروع ہو گا اور بالآخر یہ تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کر جائے گی۔ جیسا کہ بے حیائی میں پڑ کر وہ بچے پیدا نہیں کر رہے اور ان کی نسل تیزی سے ختم ہو رہی ہے۔

آزادی

آزادی کا مطلب ڈسپلن اور قانون سے آزادی ہر گز نہیں۔

بھلائی یا خوشی

اچھائی کسی کو خوش کرنے کا نام نہیں بلکہ بھلائی کرنے کو کہتے ہیں۔ اور یہی اسلام کا مزاج ہے۔ جبکہ الحاد خوش کرتا ہے بھلائی نہیں۔

مسلمان اور ملحد کی غلطی کا فرق

مسلمان کی غلطی اس کا ذاتی عمل جبکہ ملحد اور سیکولر کی غلطی کا ذمہ دار سیکولر ازم ہے۔ کیونکہ اسلام شریعت کا پابند کرتا ہے جبکہ سیکولر ازم اپنی مرضی کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

آئیے ایسی دنیا آباد کریں جہاں

اللہ کے احکامات پر عمل ہو۔ والدین بچوں کے ساتھ رہتے ہوں۔ میاں بیوی دکھ درد کے ساتھ ہوں۔ ان کا سب کچھ سناجھا ہو۔ مظلوم کو مظلوم اور ظالم کو ظالم کہا جائے۔

غریب ملکوں کی امداد کی جائے۔ قاتل کی پناہ لینا بند کی جائے۔ ریپ پر کنٹرول ہو۔ ڈارک ویبز کا تصور نہ ہو۔ خاندانی نظام موجود ہو۔

یہ سب کچھ اسلام ہی دیتا ہے۔ اسی لیے اسلام دنیا کی ضرورت ہے۔ تاکہ جن لوگوں کو یہ سکون میسر نہیں وہاں بھی اسلام کی حکومت ہو۔

اختتامی کلمات

الحمد للہ آج مورخہ 24 رمضان 1441ھ کو کتاب مکمل ہوئی۔ اور آج 15 ذیقعدہ 1445ھ بروز جمعہ المبارک کو روایتی انداز میں ڈھالی گئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے ہم سب کے لیے باعث اجر و نجات بنا دے جن کا اس میں کردار ہے۔ اسے پڑھ کر لوگ کتاب ہدایت قرآن مجید کی طرف آجائیں۔ غلبہ اسلام کا حصہ بنا دے۔ ہمارے گناہ معاف فرما کر کے ہمارے دیگر اعمال بھی قبول فرمائیں۔ اسے پھیلانے اور مستفید ہونے والوں پر بھی اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔ اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کو باعمل مسلمان بننے کی توفیق دے۔ اور ان پر اپنے فضل کے در کھول دے۔ امت کی پریشانیاں دور کرے۔ اپنے نبی رحمت پر لا تعداد رحمتیں، برکتیں نازل فرما کر انہیں مقام وسیلہ عطا فرمائے۔ انبیاء، صحابہ اور امت کے تمام بزرگوں پر خصوصی رحمت فرمائے۔ بے شک وہ عظیم، کریم، غفور و رحیم ہے۔ آمین

ڈاؤنلوڈ لنگ

www.facebook.com/groups/islamdaleelse